بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

نماز ختم کر چکنے کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی پیشانی کو چھوؤ اور کہو

ا۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن

الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ

ہے رحیم ہے اے اللہ! دور کردے مجھ سے فکر

وَالْحُزْنَ ا بار

اور غم

۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اسی کا راج ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پہ قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ

رکھتا ہے اے اللہ کوئی روکنے والا نہیں اس چیز کا

اَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا

جو تو عطا کرے اور کوئی دینے والا نہیں اس چیز کا جو تو روک لے اور نہیں

يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ا بار

کوئی کام دے سکتی کسی عزت والے کو تیرے سامنے اس کی عزت

۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهٗ

کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کر چکتے تو اپنے داہنے ہاتھ سے اپنی پیشانی کو چھوتے، پھر فرماتے بسم اللہ... اشہد ان لا الٰہ الا اللہ الرحمٰن الرحیم ..... الخ عمل الیوم واللیلة ابن السنی صفحہ ۳۱ شمارہ ۱۱۲

۲۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد کہا کرتے تھے، لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک وله الحمد وهو على كل شيء قدير الخ بخاری / مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمارہ ۸۹۱

۳۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا سلام پھیرتے تو بلند آواز سے کہتے: لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ له الملک وله الحمد وهو على كل شيء قدير ولا حول ولا قوة ... الخ عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمارہ ۸۹۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

نماز ختم کر چکنے کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی پیشانی کو چھوؤ اور کہو

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمن

الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ
ہے رحیم ہے اے اللہ! دور کر دے مجھ سے فکر

وَالْحُزْنَ ١ بار
اور غم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
اسی کا راج ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پہ قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ
رکھتا ہے اے اللہ کوئی روکنے والا نہیں اس چیز کا

اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا
جو تو عطا کرے اور کوئی دینے والا نہیں اس چیز کا جو تو روک لے اور نہیں

يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ١ بار
کوئی کام دے سکتی کسی عزت والے کو تیرے سامنے اس کی عزت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهٗ
کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَلْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کے لیے تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے،

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ

اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ

نہیں مگر اللہ اور ہم نہیں عبادت کرتے مگر اسی کی اسی کی ہے

النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ

نعمت اور اسی کا ہے فضل اور اسی کے لیے ہے اچھی

الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ

تعریف کوئی معبود نہیں مگر اللہ خالص کرتے ہوئے

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ١ بار

اس کے لیے دین کو اور اگرچہ ناپسند ہو (یہ بات) کفار کو،

نماز کی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اور مغرب و فجر کی نماز

کے بعد پاؤں موڑنے سے پہلے یہ کہو ●

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

شریک نہیں۔ اسی کا راج ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١٠ بار

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

۱ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں

لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ

اسی کا راج ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۳ بار

ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے

۲ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ

پاک ہے اللہ عظمت والا اور

بِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

وہی تعریف والا ہے اور نہیں طاقت اور نہ قوت

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۳ بار

مگر اللہ بلند عظمت والے کے ساتھ

۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس

كُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُ

عمل سے جو رسوا کرنے والا ہو اور میں تیری

بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ یُّرْدِیْنِیْ

پناہ چاہتا ہوں ہر اس دوست سے جو ہلاکت میں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ

ڈالنے والا ہو - اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس آرزو سے

یُّلْھِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ

جو غفلت ڈالنے والی ہو اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس فقر سے

فَقْرٍ یُّنْسِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

جو غفلت لانے والا ہو - اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِىْ — ۱ بار

دولت مندی سے جو سرکش بنانیوالی ہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِىْ

اے اللہ میری عمر کا آخری حصہ بہتر

اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِىْ خَوَاتِمَهٗ

کر اور میرے عمل کا خاتمہ بہتر کر

وَاجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِىْ يَوْمَ اَلْقَاكَ — ۱ بار

اور میرے دنوں میں سے بہتر دن قیامت کا دن ہو

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا اور

وَلَا تُخْزِنِىْ يَوْمَ الْبَاْسِ فَاِنَّ مَنْ

مجھے لڑائی کے دن رسوا نہ کرنا بیشک جسے تونے

تُخْزِهٖ يَوْمَ الْبَاْسِ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ — ۱ بار

جنگ کے دن رسوا کیا ! اسے تونے رسوا کر دیا

بعد نمازِ مغرب و فجر:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ — ۷ بار

اے اللہ مجھے آگ کے عذاب سے پناہ دے

حضرت حارث رضی اللہ عنہ بن مسلم تمیمی اپنے والد رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے چپکے سے فرمایا۔ جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ کہہ اللهم اجرنى من النار یعنی اے اللہ مجھ کو آگ سے بچا۔ اگر تو نے یہ کہا اور رات میں مر جائے تو تیرے لیے دوزخ کی آگ سے نجات لکھی جائے گی اور جب صبح کی نماز پڑھے ...

ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ، مشکوۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۲۰ شمارہ ۲۰۳

صفحہ ۳۵ شمارہ ۱۲۸)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن ہے رحیم ہے
ذِى الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ
بڑی شان والا ہے بڑی برہان (دلیل) والا ہے
شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ
سخت غلبے والا ہے جو اللہ
اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
چاہے وہی ہوتا ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی
الشَّيْطَانِ ۱ بار
شیطان سے

حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت عمر بن عبدالعزیز خلیفہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور انہوں نے ... کہا کہ ... عجیب بات دیکھی ...

... پھر کہ وہ جلدی دوڑ کے ... اس نے کہا کون ... عروہ بن زبیر کا ... لیتے ... تو ان کی جماعت نے ... کہا ... پس وہ ... اور بہت دیر ... کہا ... اور انہوں نے ... پھر واپس ...

(کنز العمال ـ صفحہ ۱۸۱ ـ شمار ۵۰۲۶)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

بعد نماز فجر

هٰذِهٖ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یہ کلماتِ طیبات زمین اور آسمانوں کے خزانوں کی کنجیاں ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
اور پاک ہے اللہ تعالیٰ اور تعریف ہے اس کے لئے

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ
اور میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے اور نہیں طاقت نیکی

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْاَوَّلُ
کی اور نہیں قوت برائی سے بچنے کی مگر اللہ کی توفیق سے۔ وہ

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
اول ہے وہ آخر ہے وہ ظاہر ہے وہ باطن ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَ
اللہ کے ہاتھ میں بھلائی ہے وہ زندہ کرتا ہے وہ

يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۱۰ بار
قادر ہے

امیر المومنین حضرت عثمان ابن عفان رضؓ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں "مقالید السمٰوٰت والارض" کی تفسیر کے بارے میں عرض کیا۔ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا — کہ تجھ سے پہلے اس کی تفسیر مجھ سے کسی نے نہیں پوچھی۔ (وہ کلمات مقالید السمٰوٰت والارض یہ ہیں: (۱) لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ...... الخ

(اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) جو شخص صبح کے وقت ان کلمات کو دس بار پڑھ لے اسے چھ خصلتیں عطا کی جاتی ہیں۔ پہلی خصلت یہ ہے کہ وہ ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رہتا ہے۔ دوسری خصلت یہ ہے کہ اسے ایک قنطار [illegible] ثواب دیا جاتا ہے۔

تیسری خصلت اس کا درجہ جنت میں بلند کیا جاتا ہے۔ چوتھی خصلت اس کا نکاح حور العین سے کیا جائیگا۔ پانچویں خصلت اس کے پاس (موت کے وقت) بارہ ہزار فرشتے حاضر ہوں گے۔ چھٹی خصلت اسے اس شخص کی مانند اجر ملتا ہے جس نے توراۃ، انجیل، زبور اور قرآن کریم (چاروں آسمانی کتابوں) کو پڑھا ہو۔ اور اس کے لئے اس شخص کی مانند ثواب ہے جس نے حج اور عمرہ کیا ہو۔ اور اس کا حج اور عمرہ قبول ہو گیا ہو۔ پس اگر وہ اسی روز مر جائے۔ تو شہادت کی مہر اس پر لگا دی جائے گی۔

ابن سنی عمل الیوم واللیلة [illegible]

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ
اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے میرے دین کے لئے اللہ تعالیٰ مجھے کافی

لِمَآ اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی
ہے میری تمام ضروریات کے لئے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اس شخص کے بارے

عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ
میں جو مجھ پر ظلم کرے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اس شخص کے متعلق جو مجھ پر حسد

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ
کرے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اس شخص سے جو مجھ سے بری تدبیر کرے

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ
اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے موت کے وقت اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے

اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ
ترازوئے اعمال کے وقت اللہ تعالیٰ مجھے کافی

عِنْدَ الْمُسَآءَلَۃِ حَسْبِیَ اللّٰہُ فِی
ہے مانگنے کے وقت اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے

الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ
قبر میں اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے پل صراط کے نزدیک (پاس)

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ
اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی پر

تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ ۱ بار
میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف جھکتا ہوں

حضرت بریدہ رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ہر صبح کی نماز کے بعد یہ کلمات پڑھے ۱۰ حسبی اللہ لدینی الخ تو وہ شخص اللہ تعالیٰ کو کافی ہونے والا اجر دینے والا پائے گا۔ ان کلمات میں سے پانچ دنیا کے لئے ہیں اور پانچ آخرت کے لئے ہیں۔

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۸۶ شمارہ ۳۵۶۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۝ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

سُورة الاخلاص ۱۰۰ بار

اَصۡبَحۡتُ يَا رَبِّ اُشۡهِدُكَ
میں نے صبح کی اے رب تو گواہ ہے

وَاُشۡهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ وَاَنۡبِيَآءَكَ
اور تیرے ملائکہ گواہ ہیں اور تیرے

وَرُسُلَكَ وَجَمِيۡعَ خَلۡقِكَ
انبیاء اور رسول علیہم السلام گواہ ہیں اور تیری تمام مخلوقات

عَلٰى شَهَادَتِىۡ عَلٰى نَفۡسِىۡ اِنِّىۡۤ
میری گواہی پر اور میری شہادت ہے بے شک

اَشۡهَدُ اَنَّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّاۤ
میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ
تو واحد ہے تیرا کوئی شریک نہیں

لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ
اور (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے

وَرَسُوۡلُكَ وَاُوۡمِنُ بِكَ
اور تیرے رسول ہیں اور میں ایمان لاتا ہوں تجھ پر

وَاَتَوَكَّلُ عَلَيۡكَ ۳ بار
اور بھروسہ کرتا ہوں تجھ پر

حضرت اسماء بنت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہا اپنے باپ سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر سو بار سورہ اخلاص (قل هو الله احد الله الصمد ..... الخ) کلام کرنے سے پہلے پڑھے تو ہر بار قل هو الله احد پڑھنے سے ایک سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح شمارہ ۱۴۳ صفحہ ۴۰

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ پڑھا کرتے تھے۔ اَصۡبَحۡتُ يَا رَبِّ اُشۡهِدُكَ ..... الخ عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۱۴/۱۵ شمارہ ۵۲

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۲۰ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ دِيْنِىَ
اے اللہ میرے دین کو سنوار دے

الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ
جو میرے معاملہ کی مضبوطی کا

اَمْرِىْ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ
باعث ہے اے اللہ! میری دنیا کو سنوار

دُنْيَاىَ الَّتِىْ جَعَلْتَ فِيْهَا
دے کہ اس میں تو نے میری

مَعَاشِىْ ۳ بار
گذران کی ہے

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ اٰخِرَتِىَ
اے اللہ میری آخرت کو سنوار دے

الَّتِىْ جَعَلْتَ اِلَيْهَا مَرْجِعِىْ ۳ بار
کہ جس کی طرف تو نے میرا واپس ہونا کیا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری خوشی

مِنْ سَخَطِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
کے ذریعہ سے تیری ناراضگی سے اے اللہ میں پناہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ ۳ بار
مانگتا ہوں تیری تجھ سے

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
اے اللہ جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں

وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا
اور جسے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور

۲۰ حضرت ابوبرزہ اسلمیؓ سے روایت ہے
کہتے ہیں، ایک بار میں نے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صبح کی
نماز ادا فرمائی تو
بلند آواز سے پڑھتے
یہاں تک کہ صحابہ کرام
سن لیتے ... اللہم اصلح
لی دینی ... الخ ۳ بار
اللہم اصلح لی آخرتی الخ
۳ بار۔ اللہم انی اعوذ
برضاک ... الخ ۳ بار
اللہم لا مانع لما
اعطیت ... الخ
عمل الیوم واللیلۃ/ابن السنی
صفحہ ۳۵ شمار ۱۲۷

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۱ بار

تیرے آگے دولت والے کو دولت نفع نہیں دیتی

[۵] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدْ وَهَبْتُ

اے اللہ! میں نے بخش دیا اپنے

نَفْسِيْ وَعِرْضِيْ لَكَ فَلَا يَشْتُمُ

نفس کو اور عزت کو تجھے پس نہ گالی دے

مَنْ شَتَمَهٗ وَلَا يَظْلِمُ مَنْ

اس کو جو اسے گالی دے اور نہ ظلم کرے (اس پر) جو

ظَلَمَهٗ وَلَا يَضْرِبُ مَنْ

اس پر ظلم کرے اور نہ مارے اسے جو اس کو

ضَرَبَهٗ ۱ بار

مارے

[۶] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا

تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

فِيْهِ ۳ بار

[۷] لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ملک اسی کا ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۱۰ بار

اور سب تعریف اسی کے لئے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

[۵] حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ کیا تم میں سے کوئی عاجز ہے کہ وہ ابو ضمضم کی طرح ہو جائے۔ عرض کیا: ابو ضمضم کون ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب صبح ہو، تو کہے: اللھم انی قد وھبت نفسی ... الخ
عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی ج ۲ صفحہ ۱۸ شمارہ ۶۵

[۴] حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ... بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ... (تفسیر درمنثور اردو، صفحہ ۹، ۱۳۵۲ھ)

[۶] حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ...

[۷] ... ابو ایوب ... لا الٰہ الا اللہ ... الخ
کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۴ شمارہ ۳۶۹۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بعد نماز فجر و عصر

١ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

جو چاہے اللہ نہیں قوت مگر اللہ کے ساتھ

٢ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ — ۱ بار

میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

٣ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ — ۳ بار

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حی و قیوم ہے اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں

٤ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ — ۱۰ بار

نہ گناہ سے بچ سکتے ہیں اور نہ نیکی کر سکتے ہیں ۔ مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

٥ (فجر) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ (عصر) اَمْسَيْنَا

ہم نے صبح کی اور صبح کی ہم نے عصر کی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

---

۱ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی صبح کو یہ کہے: ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ ..... الخ تو اسے اس دن کی بھلائی دی جاتی ہے ۔ اور اس دن کا شر دور کیا جاتا ہے ۔ اور جو شخص رات کو کہے ۔ اسے اس رات کی بھلائی نصیب ہوتی ہے اور اس سے اس رات کا شر دور کیا جاتا ہے (عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۱۵ شمارہ ۵۲)

۲ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب شام ہوتی تو فرماتے امسینا و امسی الملک الخ اور جب صبح ہوتی تو اسی کی مثل فرماتے (کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۲ شمارہ ۴۹۶۱)

۳ حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ سبحانہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو فرما دیں ۔ کہ صبح کے وقت لا حول ولا قوۃ الا باللہ دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ اور سوتے وقت دس مرتبہ کہہ لیا کریں ۔ تو ان سے دنیا کی مصیبتیں اور شام کے وقت شیطان کا مکر اور صبح کے وقت میرا غضب دور کر دیں گے (کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۱ شمارہ ۳۶۱۷)

۴ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد تین بار اور عصر کی نماز کے بعد تین بار استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو ..... الخ پڑھے ۔ تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں ۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں (عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۳۵ شمارہ ۱۲۶)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

وَ اَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
اور عصر کی ملک نے اللہ واحد قہار کے لئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ (فجر) ذَھَبَ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو رات کو لے گیا

بِاللَّیْلِ وَ جَآءَ بِالنَّهَارِ (عصر) ذَھَبَ
اور لے آیا دن کو دن کو

بِالنَّهَارِ وَ جَآءَ بِاللَّیْلِ وَ نَحْنُ
لے گیا اور رات کو لے آیا اور ہم

فِیْ عَافِیَۃٍ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا خَلْقٌ
عافیت میں ہیں اے اللہ یہ نئی پیدائش

جَدِیْدٌ قَدْ جَآءَ فَمَا عَمِلْتُ فِیْہِ
ہوئی ہے پس جو برے اعمال میں نے

مِنْ سَیِّئَۃٍ فَتَجَاوَزْ عَنْھَا وَمَا
اس میں کئے ہیں تو ان سے درگزر فرما اور جو

عَمِلْتُ فِیْہِ مِنْ حَسَنَۃٍ فَتَقَبَّلْھَا
نیک اعمال میں نے اس میں کئے ہیں ان کو قبول فرما

وَ اَضْعِفْھَا اَضْعَافًا مُضَاعَفَۃً اَللّٰھُمَّ
اور (ان نیک اعمال کو) کئی گنا بڑھا دے اے اللہ

اِنَّكَ بِجَمِیْعِ حَاجَتِیْ عَالِمٌ وَ اِنَّكَ
بے شک تو میری تمام حاجات کو جانتا ہے۔ اور بے شک تو

عَلٰی اِنْجَاحِھَا قَادِرٌ اَللّٰھُمَّ
ان تمام کے پورا کرنے پر قادر ہے اے اللہ

اَنْجِحِ (فجر) الْیَوْمَ (عصر) اللَّیْلَۃَ كُلَّ
پوری فرما میرے دن کی میری رات کی تمام حاجات کو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حَاجَةٍ لِّىْ وَلَا تَزِدْنِىْ فِىْ دُنْيَاىَ وَلَا
اور نہ زیادتی کر میری دنیا میں اور نہ

تَنْقُصْنِىْ فِىْ اٰخِرَتِىْ ابار
کمی کر میری آخرت میں

۱۵

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی

عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
تجھ پر میرا بھروسہ ہے اور تو پروردگار ہے عرش کریم کا

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا
اللہ جو چاہے (وہی) ہوتا ہے اور جو کچھ نہ چاہے نہیں ہو سکتا نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ
طاقت اور نہیں قوت مگر اللہ بلند عظمت والے کے دینے سے

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ
جانتا ہوں بے شک اللہ تعالےٰ ہر شئے پر قادر ہے اور بے شک

اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ
اللہ تعالےٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے اے اللہ میں

اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ
تیری پناہ طلب کرتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر

كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ
جاندار کے شر سے کہ تو نے اس کی پیشانی کو پکڑ رکھا ہے بیشک

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط ابار
میرا رب صراط مستقیم پر ہے

۱۵ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ کلمات میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنے ہیں۔ آپ نے فرمایا جو شخص ان کو اول دن میں پڑھے اسے شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ اور جو شخص آخر دن میں پڑھے اسے (رات) صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۵ شمارہ ۲۹۲۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ ۞ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

بعد فجر و عصر

مُسَبَّعَاتِ عشر

سورۃ الفاتحۃ	۷ بار
سورۃ البقرۃ آیۃ (۲۵۵)	۷ بار
سورۃ الکٰفرون	۷ بار
سورۃ الاخلاص	۷ بار
سورۃ الفلق	۷ بار

اول

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سورة الناس ٧ بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ
پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لیے اور نہیں
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط ٧ بار
معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ٧ بار
جو نبی امی ہیں اور آپ کی اولاد پر اور سلامتی نازل فرما
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط
اے اللہ بخش دے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ ٧ بار
اے اللہ بخش دے مجھے اور میرے والدین کو
اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِنَا وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّ
اے اللہ برتاؤ کر ہمارے ساتھ اور ان کے ساتھ اب اور
اٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
تب (بعد میں) دین اور دنیا اور آخرت
مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا
میں وہ جس کا تو اہل ہے۔ اور نہ برتاؤ کر ہمارے ساتھ اے
مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ
ہمارے آقا جس کے ہم اہل ہیں بیشک تو
غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ رَؤُوْفٌ
بخشنے والا بردبار۔ بہت سخاوت کرنے والا بہت عزت والا بہت

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

رَّحِیْمٌ وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
مہربان نہایت رحم والا ہے اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے ۔ مگر

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۷ بار
اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

بعد ھر نماز

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ ۱ بار

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ ۱ بار

بعد فجر و عصر

حٰمٓ ○ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ
اتارا جانا کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے

الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
جو سب پر غالب ہر بات کا علم رکھنے والا ۔ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول

التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ لا ذِی الطَّوْلِ
کرنے والا سخت سزا دینے والا ، قدرت رکھنے والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ○ ۱ بار
کوئی معبود نہیں اس کے سوا ، (سب کو) اسی کی طرف جانا ہے ۔

بعد ہر نماز

شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ
اللہ نے اور فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی دی کہ اس (اللہ)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لکڑی کے اس منبر پر یہ کہتے سنا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اس کی موت کے سوا کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روکتی ۔ اور جو شخص آیۃ الکرسی کو سوتے وقت پڑھے ، اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام اس کے اور اس کے پڑوسی کے اور جتنے اس مکان کے گرد مکانات ہوں ، سب کو امن میں رکھتا ہے ۔ علی رضی اللہ عنہ ، بیہقی ، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۲ نمبر ۹۰۳

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ

کے سوا کوئی معبود نہیں وہی انصاف کا حاکم ہے اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۱بار

معبود نہیں (وہ) زبردست حکمت والا ہے

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ

تو کہہ اے اللہ بادشاہی کے مالک جسے تو چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ

اور جس سے چاہتا ہے سلطنت چھین لیتا ہے اور جسے تو

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ

چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے تو چاہے ذلیل کرتا ہے۔ سب خوبی تیرے ہاتھ

الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۷بار

میں ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

سُوْرَةُ الْبَقَرَة آخری ۲ آیات

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

مانا رسول نے جو کچھ اترا اسکو

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور

كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ

کتابوں کو اور رسولوں کو ہم جدا نہیں کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا

کسی کو اس کے رسولوں میں اور بولے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَ زِنَۃَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا
ہم نے سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہیے اے ہمارے

وَاِلَیۡكَ الۡمَصِیۡرُ ○ لَا یُکَلِّفُ
رب اور تجھی تک رجوع ہے اللہ تکلیف نہیں

اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَھَا لَھَا مَا
دیتا کسی شخص کو مگر جو اس کی گنجائش ہے اسی کو ملتا ہے

کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡھَا مَا اکۡتَسَبَتۡ
جو کمایا اور اسی پر پڑتا جو کیا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَا اِنۡ نَّسِیۡنَا
اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں

اَوۡ اَخۡطَاۡنَا رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ
یا چوکیں اے رب ہمارے اور نہ رکھ

عَلَیۡنَآ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ
ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا تو نے

عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا رَبَّنَا
پر اگلوں اے ہمارے رب!

وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا
اور نہ اٹھوا ہم سے جس کی طاقت نہیں ہم کو

بِہٖ وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا
اور درگذر کر ہم سے اور بخش ہم کو

وَارۡحَمۡنَا اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا
اور رحم کر ہم پر تو ہمارا صاحب ہے مدد کر ہماری

عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ○ ۱ بار
قوم کافر پر

(۵۳ از گذشتہ صفحہ) فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے سورۃ البقرہ کو دو آیتوں پر ختم کیا ہے۔ یہ دونوں آیتیں مجھے اس خزانے سے عطا کی گئی ہیں۔ جو عرش کے نیچے ہے۔ پس سیکھو ان آیتوں کو، اور سکھاؤ ان کو اپنی عورتوں کو، اس لیے کہ یہ آیتیں رحمت ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کی قربت کا ذریعہ ہیں، اور دعا ہیں۔ حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ دارمی رحمۃ اللہ مرسلاً۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۶۵ شمار ۲۰۵۵

گذشتہ صفحہ سے پیوستہ
لے جو جنت میں ہے کوئی بھی مرد زن نہیں جس نے یہ عمل کیا ہو مگر اس کا ٹھکانا ہیں جنت میں ہی بنا دوں گا۔ خواہ بھیجوں اس کے عمل کے بعد خواہ اس کے ہوں، اور ہیں ضرور اس کو حظیرۃ القدس میں آباد کروں گا۔ اور میں اپنی بھی پوری ہوں گا اس کو اپنی رحمت کی نگاہ سے ہر روز اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا۔ اور اس کی ستر حاجتیں جن کی ادنیٰ سی حاجت بخشش ہے۔ اور اس کو پناہ دوں گا۔ اس کے ہر دشمن سے، اور اس کی مدد کروں گا
کنز العمال جلد اول صفحہ ۵-۳۶۴ شمارہ ۵۰۲۵

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

بعد نماز فجر و عصر

اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی جو بہت سننے والا جاننے والا ہے شیطان

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ ۳ بار

مردود سے

هُوَ اللهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ ایسا معبود ہے، کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ

وہی بڑا مہربان اور رحم والا ہے وہ

اللهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے سالم ہے

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

امن دینے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے زبردست ہے خرابی کا درست

الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

کرنے والا ہے بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے

هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے۔ پیدا کرنے والا ہے ٹھیک ٹھیک بنانے

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ

والا ہے صورت بنانے والا ہے۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں اس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین بار کہے اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم اور پڑھے سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں تو اللہ تبارک و تعالیٰ مقرر فرماتا ہے اس پر ستر ہزار فرشتوں کو جو شام تک اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور اگر مرتا ہے

وہ اسی دن تو شہید مرتا ہے، اور جو شخص ان الفاظ و آیات کو شام کے وقت پڑھے اس کا بھی یہی مرتبہ ہے۔ معقل بن یسار رضی اللہ عنہ، ترمذی، دارمی رح، یہ حدیث غریب ہے۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۲۰۳۹ صفحہ ۳۶۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	
اسی کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں	
وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝	۳ بار
اور وہی زبردست حکمت والا ہے	
سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص	۳ بار
سُوْرَۃُ الْفَلَق	۳ بار
سُوْرَۃُ النَّاس	۳ بار
بعد ہر نماز	
سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص	۱۰ بار
سُوْرَۃُ الْفَلَق	۱ بار
سُوْرَۃُ النَّاس	۱ بار

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھے روزانہ دو سو مرتبہ قل ھو اللہ احد دور کئے جاتے ہیں اس کے پچاس برس کے گناہ مگر قرض کا گناہ معاف نہیں کیا جائے گا (ترمذی رح دارمی رح) اور ایک روایت میں دو سو مرتبہ کی بجائے پچاس مرتبہ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں قرض کا ذکر نہیں ہے۔ انس رض / ترمذی رح / دارمی رح مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۶۳ شمار ۲۰۴۰

حضرت عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رات ہم ایک بارش اور سخت تاریکی میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلے پس پایا ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھ قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس صبح و شام تین تین بار کافی ہوں گی تجھ کو ہر بلا سے یعنی ہر چیز سے۔ عبد اللہ بن خبیب رض / ترمذی رح / ابوداؤد رح / نسائی رح مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۴۶۲ شمار ۲۰۲۵

حضرت عقبہ بن عامر رض کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں ہر نماز کے بعد معوذات (یعنی وہ سورتیں جن کا شروع قل اعوذ سے ہوتا ہے) پڑھوں۔ عقبہ بن عامر رض / احمد رح / ابوداؤد رح / نسائی رح / بیہقی رح مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۱ شمار ۸۹۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

● سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اتنی دفعہ جو تعداد ہے اس کی مخلوق کی،

وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ

اور جو پسند ہے اس کی ذات کو اور جو برابر ہے وزن میں اس کے عرش کے اور

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ط ۳ بار

جو مطابق ہے اس کے کلمات کی سیاہی کے

● اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا

لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا

کوئی شریک نہیں اس کا معبود ہے وہی ایک ہی تنہا

صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

بے نیاز نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ بیٹا

وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۱۰ بار

اور نہیں ہے اس کا ہمسر کوئی بھی،

● **بعد فجر**

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ

پاک ہے قدرت رکھنے والا زبردست مضبوط

ربنا تقبل منا
انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين

---

[1] حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت نماز کے ارادہ سے باہر نکلے اور وہ (یعنی حضرت جویریہ) اپنی نماز پڑھنے کی جگہ بیٹھی تھیں، پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت واپس تشریف لائے تو وہ اسی جگہ بیٹھی ہوئی تھیں، آپ نے فرمایا کیا تم اسی حال میں ہو جس حال میں میں تم کو چھوڑ کر گیا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد چار کلمے تین مرتبہ کہے ہیں، اگر ان کا وزن کیا جائے ان کلمات کے ساتھ جو تم نے شروع وقت سے اب تک پڑھے ہیں تو یہ چار کلمے زیادہ ہو جائیں گے، وہ کلمات یہ ہیں: سبحان اللہ وبحمدہ ...الخ
صحیح مسلم، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۸۷

[2] فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: جو شخص دس مرتبہ اشہد ان لا الہ الا اللہ ...الخ پڑھتا ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کے لئے چار کروڑ نیکیاں تحریر فرماتا ہے۔ (یہ حدیث غریب ہے) ہم اس حدیث کو اسی طریقے سے جانتے ہیں (اس کا ایک راوی) خلیل بن مرہ محدثین کے نزدیک قوی نہیں ہے۔ محمد بن اسمٰعیل (امام بخاری) نے اس کو یعنی خلیل بن مرہ کو منکر الحدیث بتایا ہے۔ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۳۱۲ نمبر ۱۳۳۲

[3] فرمایا جناب پیران پیر غوث الاعظم محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہ جو شخص اس دعا کو فجر کے بعد ہمیشہ پڑھے یا ہر روز دس بار پڑھے، اور اگر ہر روز نہ پڑھ سکے تو ہر جمعہ کو پڑھے، اور اگر ہر ہفتہ نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ اس کا ہر مقصد اللہ پورا فرمائے گا۔ اگر دنیا میں اس کا اجر نہ ملے تو قیامت کے دن میں اس کا دامن گیر ہوں گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔
دعائے ماثورہ الموصوف، تحفۂ رحمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَلْمُتَعَالِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
برتر کوئی معبود نہیں مگر وہی اے زندہ جاوید اے ہمیشہ قائم
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط وَلَا حَوْلَ وَ
رہنے والے۔ اے بزرگی اور عزت والے اور گناہ سے پھرنے
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط ۱۱ بار
اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا،
وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ
اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور یہ کہ
عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ
عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے، اور اس کے رسول ہیں اور اس کی غلام بندی کے
وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ
بیٹے ہیں۔ اور اس کا کلمہ ہیں جو اس نے ڈالا مریمؑ کی طرف اور روح ہیں اس کی طرف سے
وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ ط ۱ بار
اور یہ کہ جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا۔ کوئی
شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
شریک نہیں ہے اس کا اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور
رَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ
اس کے رسول ہیں۔ اور یہ کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے
وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ
رسول اور اس کی غلام بندی کے بیٹے ہیں۔ اور اس کے کلمہ ہیں جو اس نے ڈالا طرف مریمؑ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

وَرُوۡحٌ مِّنۡہُ وَالۡجَنَّۃُ حَقٌّ وَّ

کی طرف اور روح ہیں اس کی طرف سے اور یہ کہ جنت ایک امر واقعی ہے اور

النَّارُ حَقٌّ ط ۱ بار

دوزخ بھی برحق ہے۔

۴ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ اَعَزَّ جُنۡدَہٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا غلبہ دیا اس نے اپنے

وَنَصَرَ عَبۡدَہٗ وَغَلَبَ الۡاَحۡزَابَ

لشکر کو اور مدد کی اس نے اپنے بندے کی اور مغلوب بنا دیا بہت سی جماعتوں کو

وَحۡدَہٗ فَلَا شَیۡءَ بَعۡدَہٗ ط ۱ بار

اس اکیلے نے۔ کوئی چیز نہیں ہے اس کے بعد (رہے نام اللہ کا)

بعد ہر نماز

۵ سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اسکی آسمانی مخلوق کی

السَّمَآءِ وَسُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

اور پاک ہے اللہ اتنی مرتبہ جتنی تعداد ہے

فِی الۡاَرۡضِ وَسُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا

اسکی ارضی مخلوق کی اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے

بَیۡنَ ذٰلِکَ وَسُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ

ان کے درمیان مخلوق کی اور پاک ہے اللہ ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جن کو

خَالِقٌ ط ۳ بار،

وہ پیدا کرنے والا ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

۴ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے بعد نماز لا الہ الا اللہ وحدہ اعز جندہ ونصر عبدہ وغلب الاحزاب وحدہ فلا شیء بعدہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، بخاری رح، مسلم رح و نسائی رح حصن حصین ص [illegible]

۵ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس تشریف لے گئے جس کے سامنے گٹھلیاں یا کنکریاں رکھی تھیں جن سے وہ تسبیح پڑھا کرتی تھی۔ فرمایا میں تجھے وہ چیز نہ بتا دوں جو تیرے لئے اس سے آسان اور بہتر ہے یا فرمایا اس سے زیادہ بہتر ہے

سبحان اللہ عدد ما خلق فی السماء وسبحان اللہ عدد ما خلق فی الارض وسبحان اللہ عدد ما بین ذلک وسبحان اللہ عدد ما ھو خالق۔

اور اسی طرح (ان چاروں مذکورہ کلمات کے ساتھ) سبحان اللہ کی جگہ اللہ اکبر اور پھر الحمد للہ اور پھر لا الہ الا اللہ اور پھر لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، ابو داؤد رحمۃ اللہ، ترمذی رحمۃ اللہ، نسائی رحمۃ اللہ، ابن حبان رحمۃ اللہ و حاکم رحمۃ اللہ حصن حصین ص ۱۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَآءِ وَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اسکی آسمانی مخلوق کی تعداد کے مطابق اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اس کی ارضی مخلوق کی تعداد کے مطابق اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِكَ وَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ان کے مابین مخلوق کی تعداد کے برابر اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ ط ۳ بار

تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اتنی مرتبہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جن کو وہ پیدا کرنیوالا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَآءِ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اپنی آسمانی مخلوق کی تعداد کے مطابق

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ

اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ اس کی ارضی مخلوق کی تعداد کے برابر

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِكَ وَ

اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ ان کی درمیانی مخلوق کی تعداد کے برابر اور

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ ط ۳ بار

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو وہ پیدا کرنیوالا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَآءِ

اللہ سب سے بڑا ہے اس کی آسمانی مخلوق کی تعداد کے برابر

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اس کی ارضی مخلوق کی تعداد کے برابر

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِكَ وَ

اور اللہ سب سے بڑا ہے ان کے درمیان کی مخلوق کی تعداد کے مطابق - اور

اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ ط ۳ بار

اللہ سب سے بڑا ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے اسکی

فِى السَّمَآءِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

آسمانی مخلوق کی تعداد کے برابر۔ اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت

عَدَدَ مَا خَلَقَ فِى الْاَرْضِ ط وَلَا حَوْلَ وَ

نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے اسکی ارضی مخلوق کی تعداد کے برابر۔ اور گناہ سے پھرنے اور نیکی

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ

کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے ان کے درمیان مخلوق کی تعداد کے برابر۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا

اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے ان چیزوں کی تعداد

هُوَ خَالِقٌ ط ۳ بار

کے برابر جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے،

فرمایا حضرت شیخ علیہ الرحمۃ نے اور ذکر کیا گیا ہے بعض اولیائے اکابر سے کہ یہ درود اللھم صل علی سیدنا محمد بحر انوارک ہے یارب العلمین تک برابر چودہ ہزار درود کے ہے اور پایا گیا ہے بعض پتھروں پر بخط قدرت ۱۲ فاسی

جو کوئی اس درود شریف کو سوتے وقت ستر بار پڑھے بے شک رویت مبارک اس کو حاصل ہو انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲ ترغیب اہل السعادات دلائل الخیرات بطبع نور محمد کراچی صفحہ ۱۰۱ ـ ۱۰۰

صلوٰت شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سمندر ہیں

اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَ

تیرے انوار کے اور کان ہیں تیرے اسرار کے اور

لِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ

زبان ہیں تیری دلیل وحجت کے اور دولہا ہیں تیری بادشاہی کے

وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ

اور امام ہیں تیری جناب کے زینت ہیں تیرے ملک کے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور راہ ہیں تیرے دین کے

الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ

اور لذت پانے والے تیری توحید سے پتلی ہیں کائنات ہستی

الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِىْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ

کی آنکھ کے اور سبب ہیں ہر موجود کا ،

عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ

اصل ہیں تیری بزرگ مخلوق کے پیش رو ہیں تیری تجلیات

ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ

کے نور سے - ایسا درود جو تیری ہمیشگی کے ساتھ دائم رہے

وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے - اور جس کی انتہا نہ ہو سوائے تیرے

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ

علم کے اتنی رحمت جو تجھے پسند ہو اور جو ان کو پسند ہو

وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط ۱ بار

اور جس سے تو ہم سے راضی ہو اے پالنے والے تمام جہانوں کے -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتنی مرتبہ

مَا فِىْ عِلْمِ اللهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ

جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جو تیرے علم میں ہیں - ایسی رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ ہو

مُلْكِ اللهِ ط ۱۱ بار

جبتک کہ تیری بادشاہی موجود ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِنَا

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا

فرمایا شیخ رحمۃ اللہ نے ثواب اس درود پڑھنے کا برابر چھ ہزار درود کے ہے۔ دلائل الخیرات صفحہ ۱۰۱ طبع نور محمد کراچی

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

اٰدَمَ وَسَیِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ

آدم علیہ السلام پر اور ہمارے آقا نوح علیہ السلام پر اور ہمارے آقا ابراہیم علیہ السلام پر

وَسَیِّدِنَا مُوْسٰی وَسَیِّدِنَا عِیْسٰی

اور ہمارے آقا موسیٰ علیہ السلام پر اور ہمارے آقا عیسیٰ علیہ السلام پر

وَمَا بَیْنَھُمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ

اور ان پر جو ان کے درمیان ہوئے پیغمبران اور مرسلین میں سے

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ

رحمتیں ہوں اللہ کی اور سلامتی ہو اسکی ان تمام

اَجْمَعِیْنَ ط ۳ بار

پر ،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَامِ اَللّٰھُمَّ

اے اللہ رحمت نازل فرما بدر کامل (چودھویں کے چاند) پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

رحمت نازل فرما اندھیروں کو بھگانے والے نور پر - اے اللہ رحمت نازل فرما

عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سلامتی کے گھر (بہشت) کی کنجی پر اے اللہ رحمت نازل فرما اس ذات

الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ ط ۱۴ بار

پر جو شفاعت کرنے والے ہیں تمام مخلوق کی ،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت کہ

تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَ

تو نجات دیوے ہمیں اس کی بدولت تمام خوفناک امور میں اور

الْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ

آفتوں میں اور پورا کر دیوے تو اس کے ذریعے ہماری تمام ضرورتوں کو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَ

اور پاک کر دیوے تو ہمیں اس کے ساتھ تمام برائیوں سے اور

تَرْفَعُنَا بِهَآ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

سرفراز فرما دیوے تو ہمیں اس کے ساتھ اونچے درجوں پر اور پہنچا دیوے

بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ

تو ہمیں اس کے ساتھ منزلِ مقصود کی انتہا پر تمام بھلائیوں کے ساتھ

فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّكَ عَلٰى

زندگی میں اور مرنے کے بعد بیشک تو ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ا بار

پر قدرت رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس واسطے کہ تو ہی اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا بے نیاز ہے وہ جس کا

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

کوئی بیٹا نہیں اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہیں ہے اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ ط ا بار

ہمسر کوئی بھی ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس واسطے سے کہ تیرے ہی لیے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ

تعریف ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر تو جو بہت مہربان بہت احسان کرنے والا نوپید اکرنیوالا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

آسمانوں اور زمین کا ہے اے بزرگی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ ۱ بار

اور عزت والے اے زندہ جاوید اے ہر چیز کے قائم رکھنے والے ۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے کوئی معبود نہیں مگر

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ ۱ بار

وہ جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

اللہ ، کوئی معبود نہیں مگر وہ جو زندہ جاوید

الْقَيُّوْمُ ۝ ۱ بار

ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق اِنِّيْ

کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو بلاشبہ میں

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۱ بار

ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

فجر و عصر

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اے زندہ جاوید اے قائم رکھنے والے تیری رحمت کی فریاد کرتا ہوں میں

اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ

درست کر دے میرے تمام کام اور نہ سونپ مجھے

اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ۝ ۱ بار

میرے نفس کی طرف لمحہ بھر بھی

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسم اعظم الٰہی ان دو آیتوں میں ہے : والٰھکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم اور سورۂ آل عمران کا شروع الٓمّٓ اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم بیان کیا اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا نے ترمذی رحمۃ اللہ علیہ ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۱۶۸ صفحہ ۳۸۵

۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی والے یعنی حضرت یونس علیہ السلام کی وہ دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے پروردگار سے مانگی تھی یہ ہے۔ لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظٰلمین جو مسلمان کسی مطلب کے لیے اس دعا کو مانگے اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کو قبول فرمائے گا۔ سعد رضی اللہ عنہ ، احمد رحمۃ اللہ علیہ ، ترمذی رحمۃ اللہ علیہ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۱۶۹ صفحہ ۳۸۵

۳ انس رضی اللہ عنہ نسائی رحمہ اللہ حاکم رحمہ اللہ بزار رحمہ اللہ حصن حصین ص ۱۱۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ترتیب شریف
الدعوات بعد الصلوٰۃ
۴۰۴
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ
اس اللہ کے نام کے ساتھ کہ نہیں نقصان پہنچا سکتی اس کا نام لینے سے
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ
کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ ۳ بار
(بہت) سننے والا جاننے والا ہے
اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کلمات کاملہ کی اس کی
شَرِّ مَا خَلَقَ ○ ۳ بار
مخلوق کے شر سے،
اَللّٰھُمَّ (فجر) بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ
اے اللہ تیری بدولت ہم نے صبح کی اور تیری بدولت
اَمْسَیْنَا (عصر) بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ
ہم نے شام کی تیری ہی بدولت ہم نے شام کی اور تیری ہی بدولت
اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ
ہم نے صبح کی اور تیری بدولت ہم زندہ رہتے ہیں اور تیری ہی بدولت ہم مرتے ہیں
(فجر) وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ (عصر) وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ ۱ بار
اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اور تیری طرف ہی اٹھنے کے بعد جانا ہے۔
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اَللّٰھُمَّ (فجر) بِكَ اَصْبَحْنَا وَ
اے اللہ (فجر) صبح کی ہم نے اور

بِكَ اَمْسَیْنَا (عصر) بِكَ اَمْسَیْنَا
شام کی ہم نے تیرے ساتھ (عصر) شام کی ہم نے اور

وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ حَیَاتُنَا
صبح کی ہم نے تیرے ساتھ اور تیرے ساتھ ہماری زندگی

وَمَوْتُنَا وَ (فجر) اِلَیْكَ النُّشُوْرُ
ہے اور ہماری موت ہے اور (فجر) تیری طرف ہی زندہ ہو کر جانا ہے

(عصر) اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ اَعُوْذُ
(عصر) تیری طرف ہی لوٹنا ہے میں پناہ چاہتا

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ
ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ

مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ
سام اور ہامہ (یعنی حشرات الارض)

وَاَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
کے شر سے اور پناہ چاہتا ہوں اللہ کے کامل کلمات

التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ عِقَابِهٖ
کے ساتھ اس کے عذاب کے شر سے اور

وَشَرِّ عِبَادِهٖ ۱ بار
اس کے بندوں کے شر سے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ پڑھا کرتے تھے اللھم بک اصبحنا وبک امسینا وبک حیاتنا وموتنا والیک النشور الخ اور شام کے وقت اسی کو پڑھتے صرف

سوائے اس کے الیک المصیر کا اس میں اضافہ فرماتے۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۱۴ شمار ۵۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

رَبِّيْ حَيٌّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ رَبِّيْ

۵ اَللّٰهُمَّ (فجر) اَصْبَحْتُ (عصر)
اے اللہ (فجر) میں نے صبح کی (عصر)

اَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّ
میں نے شام کی تجھ سے نعمت میں اور

عَافِيَةٍ وَّ سِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ
عافیت میں اور پردہ پوشی میں پس پوری کر مجھ

نِعْمَتَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ سِتْرَكَ
پر اپنی نعمت اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۳ بار
دنیا میں اور آخرت میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ (فجر) اَصْبَحْتُ (عصر)
اے اللہ میں نے صبح کی

اَمْسَيْتُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ مَا (فجر)
میں نے شام کی اس حال میں کہ گواہی دیتا ہوں کہ جو

اَصْبَحَتْ (عصر) اَمْسَيْتُ بِنَا مِنْ
عافیت اور نعمت بھی صبح کو نازل ہوئی یا شام کو نازل ہو پس

عَافِيَةٍ وَّ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا
آپ ہی کی طرف سے ہے آپ کا کوئی شریک نہیں

شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ ۳ بار
سب تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں

۵ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص صبح کے وقت کہے۔ اللھم اصبحت منک ۔ ۔ ۔ الخ تین بار اور شام کے وقت بھی اسی طرح، تو حق ہے اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل پر کہ اس کو اپنی پوری نعمت عنایت فرماوے۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رح صفحہ ۱۵ شمار ۵۵

۵ حضرت بکیر بن الاخنس رضی اللہ عنہ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے شام کو اور صبح کو تین مرتبہ کہا اللھم انی امسیت اشھد الخ (اور صبح کے وقت کہا) اللھم (انی) اصبحت اشھد ۔ ۔ الخ تو وہ کسی ایسی نعمت کی بابت سوال نہیں کیا جائے گا۔ یا سوال نہیں کرے گا۔ جو اس رات یا اس دن میں ہوئی ہو۔ تو وہ اس کا شکر ادا کر چکا ہو گا۔ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۱ شمار ۴/۳۶۱۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ● مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا
راضی ہوں میں اللہ کو رب اور اسلام کو دین

وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ۳ بار
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا
راضی ہوگئے ہیں ہم اللہ کو رب اور اسلام کو دین

وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا ۱ بار
نبی تسلیم کر کے رسول مان کر

(فجر) اَصْبَحْنَا (عصر) اَمْسَيْنَا عَلٰى
صبح کی ہم نے / شام کی ہم نے بمطابق

فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ
طریقہ اسلام کے اور کلمہ توحید کے

وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
اور بمطابق دین اپنے نبی محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ
علیہ وسلم کے اور بمطابق طریقے اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
کے جو یکسو مطیع تھے اور نہ تھے وہ شرک کرنے والوں میں سے

(۱ بار)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ تو میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی

اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ

معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

اور میں تیرے عہد و پیمان پر ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ

جتنی کچھ مجھ میں استطاعت ہے پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

اس کے شر سے جو کچھ میں نے کیا اعتراف کرتا ہوں میں

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ

ان نعمتوں کا جن سے تو نے مجھے نوازا اور اقرار کرتا ہوں میں

بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَاِنَّهٗ لَا

اپنے گناہوں کا پس بخش دے مجھے بے شک کوئی بھی

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ابد

بخشنے والا نہیں ہے گناہوں کا مگر تو

۲ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

کافی ہے مجھے اللہ کوئی معبود نہیں مگر وہ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

اسی پر بھروسہ کرتا ہوں میں، اور وہ مالک ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ ۷ بار

عظمت والے عرش کا

ع ۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین استغفار یہ ہے کہ تو ان الفاظ سے کہے اللھم انت ربی لا الٰہ الا انت خلقتنی الخ۔ فرمایا جو شخص دن میں اس کو پڑھے ان کلمات پر یقین رکھتے ہوئے اور وہ مر جائے اسی دن شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے۔ اور جو رات کو پڑھے ان کلمات پر یقین رکھتے ہوئے اور وہ اسی رات مر جائے صبح ہونے سے پہلے پس وہ جنتی ہے۔ شداد بن اوس رض۔ بخاری رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول۔ شمار ۲۲۱۲۔ صفحہ ۳۹۲-۳

ع ۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ہر روز صبح اور شام اس کو پڑھے حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم۔ تو اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام دنیا اور آخرت کے تمام غموں سے اس کو کفایت کرتا ہے۔ ابی الدرداء رض۔ ابن السنی رح۔ حصن حصین صفحہ ۱۱۸۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

بعد فجر و عصر

دعا کثیر البرکت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِیْ وَدِيْنِیْ

اللہ کا نام لیتا ہوں میں اپنی جان پر اور اپنے دین پر

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِیْ وَمَالِیْ

اللہ کا نام لیتا ہوں میں اپنے اہل اور اپنے مال

وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا

اور اپنی اولاد پر اللہ کا نام لیتا ہوں میں اُن چیزوں پر جو

اَعْطَانِیَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ

اُس نے مجھے عطا کیں۔ اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے میں

اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اُس کے ساتھ نہیں شریک ٹھہراتا ہوں کسی کو اللہ بہت بڑا ہے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ

بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک

استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

اللہ اکبر اللہ اکبر و اعز و

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور بہت بلند ہے اور

اجل و اعظم مما اخاف و

بہت اونچا ہے اور بہت برتر ہے ان چیزوں سے جن سے میں ڈرتا ہوں اور

احذر عز جارک و جل ثناءک

بچتا ہوں باعزت ہے تیری پناہ اور پرجلال ہے تیری تعریف

ولا الہ غیرک اللھم انی اعوذ

اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں

بک من شر نفسی و من کل

تیری اپنے نفس کے شر سے اور ہر

شیطن مرید و من کل جبار

شیطان سرکش سے اور ہر ظالم جابر

عنید فان تولوا فقل حسبی

دشمن سے، اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ کافی ہے مجھے

اللہ لا الہ الا ھو علیہ

اللہ کوئی معبود نہیں مگر وہ اسی پر

توکلت وھو رب العرش

بھروسہ کرتا ہوں میں اور وہ مالک ہے عظمت والے

العظیم ○ ان ولی اللہ الذی

عرش کا بے شک میرا کارساز وہی اللہ ہے جس نے

نزل الکتب وھو یتولی الصلحین

اتارا ہے کتاب کو اور وہی ولی ہے نیک بندوں کا

ربنا تقبل منا

انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یارب العلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

دُعائے کثیر البرکت

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ حضرت محمد

مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ لَا قُوَّۃَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ نہیں طاقت مگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ

اِلَّا بِاللّٰہِ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیۡنِیۡ

اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے دین اور میری جان پر۔

وَنَفۡسِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھۡلِیۡ

اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے گھر والوں پر اور میرے

وَمَالِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ

مال پر۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار

شَیۡءٍ اَعۡطَانِیۡہِ رَبِّیۡ بِسۡمِ

نے مجھے عطا کی۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے

اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ بِسۡمِ اللّٰہِ

بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رب ہے زمین

رَبِّ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ بِسۡمِ

اور آسمان کا۔ اللہ تعالیٰ کے

اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ

نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی

دَآءٌ بِسۡمِ اللّٰہِ افۡتَتَحۡتُ وَ

اللہ تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ

عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا

ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا۔ نہیں طاقت مگر اللہ تعالیٰ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں طاقت مگر اللہ (کی توفیق) سے ۔ نہیں طاقت مگر اللہ (کی توفیق) سے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے ۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے ۔ کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو حلیم ہے

الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ

(اور) کریم ہے کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

مگر اللہ جو بلندی والا عظمت والا ہے ۔

تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

برکت والا ہے پروردگار سات آسمانوں کا

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اور پروردگار عرش عظیم کا ۔

وَرَبُّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور پروردگار زمینوں کا ۔ اور جو کچھ (زمین و آسمان کے) درمیان ہے ۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے جہانوں کا ۔

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

عزت والی ہے تیری پناہ ۔ اور بزرگ ہے تیری تعریف

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اِجْعَلْنِىْ

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھے اپنی پناہ میں

فِىْ جِوَارِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ

لے لے ۔ ہر شر والی چیز کے شر سے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ذِيْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ

اور شیطان رجیم کے شر سے

الرَّجِيْمِ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ

بے شک میرا کارساز اللہ ہے

الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ

جس نے کتاب نازل کی اور وہی صالحین کا

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا

کارساز ہے پس اگر وہ منہ پھیر لیں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

تو کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۱ بار

پروردگار ہے عرش عظیم کا

دعائے کثیر البرکت

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میری

نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

جان پر اور میرے دین پر اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے

اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ

گھر والوں پر اور میرے مال پر اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت

(کلمات یہ ہیں) اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر بسم اللّٰہ علیٰ نفسی ودینی الخ شش جہات میں یعنی اپنے سامنے پیچھے اپنے دائیں اور بائیں اوپر اور نیچے اور اپنے قل ھو اللّٰہ الخ پڑھیں۔ کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۳۰۲ شمارہ ۵۰۳

روایت ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ کلمات سکھائے ... کی برکت سے ... اور حصول مقاصد ... دنیا میں ... اور

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِىْ رَبِّىْ

ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھ کو عطا کی

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رب ہے زمین اور

السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا

آسمان کا۔ اللہ تعالیٰ کے اس نام سے جس کی برکت سے کوئی

يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ بِسْمِ

بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام

اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ

کی برکت سے میں نے کھولا اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے

تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ

بھروسہ کیا وہ اللہ ہی اللہ میرا پروردگار ہے۔ میں کسی چیز

اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَسْئَلُكَ

کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں آپ سے

اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ

تمام بھلائیوں کا وہ بھلائی جو تیرے سوا اور کوئی

الَّذِىْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ

نہیں دے سکتا۔ تیری پناہ قدرت والی اور

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ

تیری ثناء عظیم ہے اور کوئی معبود نہیں

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اجْعَلْنِىْ فِىْ

سوائے تیرے مجھ کو اپنی پناہ میں لے لے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

عِبَادِكَ وَجَوَارِكَ مِنْ كُلِّ

ہر قسم کی بُرائی سے اور شیطان

سُوْءٍ وَّمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

مردود سے

اَللّٰهُمَّ (اِنِّيْٓ) اَسْتَجِيْرُكَ

اے اللہ (میں) تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس

مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ

مخلوق سے جو تونے بنائی اور تیری

وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَ

حفاظت مانگتا ہوں ان سب سے اور

اُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ

اپنے سامنے رکھتا ہوں (اس سورۃ کو) شروع کرتا ہوں

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ

ساتھ نام اللہ تعالےٰ کے جو رحمٰن و رحیم ہے کہہ دیجیے

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○

کہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ

نہ اس کے کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ ۴

کی برابری کا ہے

یہ دعا پڑھ چکنے کے بعد اوپر، نیچے، دائیں، بائیں اور آگے پیچھے (ہر چھ سمت) کی طرف منہ کرکے سورۂ اخلاص پڑھو!

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمِيْن آمِيْن آمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بعد نماز فجر

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ
پاک ہے اللہ عظمت والا اور

بِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
وہی تعریف والا ہے اور نہیں طاقت اور قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ — ۳ بار
مگر اللہ کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ
اے اللہ مجھے ہدایت دے اپنے

عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ
پاس سے اور ڈال مجھ پر اپنا

فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ
فضل اور پھیلا دے مجھ پر اپنی

رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ
رحمت اور نازل کر مجھ پر

بَرَكَاتِكَ — ۳ بار
اپنی برکتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ اسی اثنا میں ایک بوڑھا آدمی آیا۔ جسے قبیصہ کہتے تھے۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا۔ کس غرض سے آئے ہو؟ حالانکہ تیری عمر بڑی ہو چکی ہے۔ اور تیری ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں۔ اس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عمر بڑی ہو گئی ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں۔ اور میری موت قریب آ گئی ہے۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو اس بات کو دوبارہ کہو۔ تو اس نے دوبارہ ایسا ہی کہا۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ... جس طرح پہلے عرض کیا تھا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دنیا اور آخرت میں نفع دینے والا ... آدمی ہوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تو صبح کی نماز پڑھ چکے، تو کہہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ تین بار تو اللہ سبحانہ تجھے چار بلاؤں سے بچائے گا، جنون سے، جذام سے، اور فالج سے اور اندھا ہونے سے، اور آخرت کے لئے کہہ — اللھم اھدنی من عندک الخ۔ تو بڈھے نے ایسا ہی کیا۔ اور چاروں انگلیوں کی گرہ بنائی۔ تو حضرت ابوبکر رض اور حضرت عمر رض نے کہا۔ کہ اس نے کس طرح مضبوطی سے چاروں انگلیوں کی گرہ بنائی! تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم، جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر یہ ان (کلمات) کو پورا کرے گا تو قیامت کے دن اس پر جنت کے چار دروازے کھول دیئے جائیں گے، جس دروازہ میں سے چاہے داخل ہو جائے۔

عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنی رح
صفحہ ۳۶/ ۱۳۳ شمارہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
میرا پروردگار اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
پر میرا بھروسہ ہے اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ
عرش عظیم کا جو اللہ چاہے ہوتا

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا
ہے اور جو اللہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
قوت اور نہیں طاقت مگر اللہ کے ساتھ جو بلند

الْعَظِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى
عظمت والا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ
پر قادر ہے اور بے شک اللہ کا

اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
علم ہر چیز پر محیط ہے میں پناہ چاہتا ہوں اللہ

الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ
کی جس نے روک رکھا ہے آسمان کو زمین پر گرنے

عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ
سے مگر اس کے حکم کے ساتھ ہر (زمین پر)

دَآبَّةٍ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ
چلنے والے کے شر سے اے میرے رب اس کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۱ بار
بے شک میرا رب صراط مستقیم پر ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بعد نماز فجر و عصر

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ
تجھ پر میرا بھروسہ ہے اور پروردگار ہے تو

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ
عرش عظیم کا تو جو چاہتا ہے ہوجاتا

وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ
ہے اور جو تو نہیں چاہتا نہیں ہوتا نہیں قوت اور

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
نہیں طاقت مگر اللہ کے ساتھ جو بلند ہے عظمت والا

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
میرا یقین ہے کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ
اور بے شک اللہ علم کے ساتھ ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔

عِلْمًا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں نفس

شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ
کے شر سے اور ہر زمین پر رہنے والے کے شر سے

اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ
تو نے پکڑ رکھا ہے اس کی پیشانی کو بیشک میرا رب

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۱ بار
صراطِ مستقیم پر ہے

حضرت طلق بن حبیب رض سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء رض کے پاس آیا، اور کہا: اے ابوالدرداء رض تیرا گھر جل گیا۔ انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نہیں جلنے دیگا، جب تک میں ان کلمات کو پڑھتا رہوں گا۔ جو میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص شروع دن میں ان کلمات کو پڑھ لے، اسے شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ اور جو شخص آخر دن میں پڑھ لے، اسے صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ کلمات یہ ہیں: اللھم انت ربی لا الٰہ ... الخ (ابن سنی) عمل الیوم واللیلہ نمبر ۵۸ دفعہ ۱۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذّٰكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغٰفِلُوْنَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بعد فجر

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

خوش ہوں میں کہ اللہ میرا رب اور اسلام (میرا)

دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دین اور محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّنَبِيًّا　۱ بار

وسلم (میرے) رسول اور نبی ہیں

بعد نماز فجر وعصر

۲ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ

اے اللہ عطا کر مجھے تندرستی میرے بدن کی

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ

اے اللہ عافیت دے مجھے میری سماعت میں

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ

اے اللہ تندرستی عطا کر مجھے میری نظر میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ　۳ بار

کوئی معبود نہیں مگر تو

بعد فجر

۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے علم

نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ

جو نفع دینے والا ہو اور عمل جو مقبول ہو اور

دعا کرتے تو سنا ہے یہی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کو پسند کیا۔ عبدالرحمٰن رض۔ ابو داؤد رح مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۲۸۲ صفحہ ۲۰۶

۳ حضرت ام سلمہ رض کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کے بعد یہ کہا کرتے تھے۔ اللھم انی اسئلک علما نافعا الخ ام سلمہ رض۔ احمد رح۔ ابن ماجہ رح۔ بیہقی رح مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۳۶۹ صفحہ ۲۲۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رِزْقًا طَيِّبًا ۱ بار

روزی جو پاکیزہ ہو

بعد فجر و عصر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ اَعُوْذُ

غم و اندوہ سے اور پناہ لیتا ہوں میں

بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ

تیری درماندگی سے اور کاہلی سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری بخیلی سے

وَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ

اور بزدلی سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ

قرض کے زیر بار ہونے سے اور لوگوں

الرِّجَالِ ۱ بار

کے دباؤ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ (فجر) اَصْبَحْتُ

اے اللہ میں نے صبح کی

(عصر) اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَ

شام کی میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور

اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ

گواہ بناتا ہوں میں تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو اور

حضرت ابو سعید خدری رض کہتے ہیں کہ ایک شخص نے جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نہایت غمگین ہوں رنج و غم نے مجھ کو گھیر رکھا ہے اور میں قرض دار بھی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ کو ایسی دعا نہ بتلاؤں کہ جس کے پڑھنے سے اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام تیرے رنج و غم کو دور کر دے اور تیرے قرض کو ادا کر دے۔ اس شخص نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ۱۵

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح و شام تو یہ پڑھا کر اللّٰھم انی اعوذ بک من الھم والحزن الخ۔ اس شخص کا بیان ہے کہ میں نے اس پر عمل کیا اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام نے میرے فکر اور غم کو دور کر دیا اور قرض ادا کر دیا۔ ابو سعید خدری رض۔ ابو داؤد رح مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۳۲۰ صفحہ ۲۱۲۔

رح ۲ النسائی۔ طبرانی فی الاوسط حصن حصین صفحہ ۱۰۸-۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

مَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ
تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو

بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اس بات پر کہ تو ہی اللہ ہے کوئی معبود نہیں

اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی
تیرے سوا اور اس پر کہ حضرت محمد صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ
علیہ وسلم تیرے بندے

وَرَسُوْلُکَ　۱ بار
اور تیرے رسول ہیں۔

اَللّٰھُمَّ (فجر) اَصْبَحْنَا
اے اللہ صبح کی ہم نے

(عصر) اَمْسَیْنَا نُشْھِدُکَ وَ
شام کی ہم نے ہم تجھے گواہ بناتے ہیں اور

نُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَ
ہم گواہ بناتے ہیں تیرے حاملین عرش کو اور

مَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ
تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو

اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اس پر کہ تو ہی اللہ ہے کوئی معبود نہیں سوائے

اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ
تجھ اکیلے کے کوئی شریک نہیں ہے تیرا

وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
اور اس پر کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ان کلمات کو صبح کے وقت کہے اللھم اصبحنا نشھدک و نشھد حملۃ عرشک و ملٰئکتک و جمیع خلقک انک انت اللہ لا الٰہ الا انت وحدک لاشریک لک و ان محمدًا صلی اللہ علیہ وسلم عبدک و رسولک۔ تو بخش دیتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کے وہ گناہ جو اس سے ہوئے ہوں اس دن میں ہوئے ہوں۔ اور

اگر ان کلمات کو شام کے وقت کہے تو بخش دیتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام ان گناہوں کو جو رات میں اس نے کیے ہوں۔
انس رض۔ ترمذی رح۔
ابوداؤد رح۔ ترمذی رح نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔
مشکوٰۃ شریف جلد اول۔ شمار ۲۲۷۲۔ صفحہ ۲۰۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشآء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولٰنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک

استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

وَ سَلِّمْ عَبْدُكَ وَ رَسُوْلَكَ ۱ بار
وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ
اے اللہ جاننے والے پوشیدہ اور

الشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ
ظاہر کے پیدا کرنے والے آسمانوں اور

الْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
زمین کے پروردگار ہر چیز کے اور

مَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اس کے بادشاہ گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
سوائے تیرے پناہ لیتا ہوں میں تیری اپنے

شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ
نفس کے شر سے اور شیطان کے

الشَّيْطٰنِ وَ شِرْكِهٖ ۱ بار
شر سے اور اس کے شرک سے

(فجر) اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ
صبح کی ہم نے اور صبح کی

(عصر) اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى
شام کی ہم نے اور شام کی

الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ
سارے ملک نے اللہ ہی کے لیے اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی

ح۱ حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہتے ہیں حضرت ابوبکر صدیق رض نے بیان کیا کہ میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی چیز بتا دیجئے جس کو میں صبح و شام پڑھا کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ پڑھا کرو۔ اللھم فاطر عالم الغیب والشھادۃ والسمٰوٰت والارض رب کل شیء وملیکہ اشھد ان لا الٰہ الا انت اعوذ بک من شر نفسی ومن شر الشیطان وشرکہ اسے صبح و شام اور جب سونے لگو تو پڑھ لیا کرو۔

ح۲ حضرت عبداللہ بن مسعود رض کہتے ہیں کہ جب شام ہوتی تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے امسینا وامسی الملک للہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر اللھم انی اسئلک من خیر ھذہ اللیلۃ وخیر ما فیھا واعوذ بک من شرھا وشر ما فیھا اللھم انی اعوذ بک من الکسل والھرم وسوء الکبر وفتنۃ الدنیا وعذاب القبر اور جب صبح ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کہتے اصبحنا واصبح الملک للہ والحمد للہ الخ
(باقی اگلے صفحہ کے حاشیہ پر)

ربنا تقبل منا
انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یارب العلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
شریک نہیں اس کا اسی کا راج ہے اور اسی کی

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
قدرت رکھتا ہے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ خَيْرِ (فجر) هٰذَا الْيَوْمِ وَ
بھلائی اس دن کی اور

خَيْرِ مَا فِيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ
بھلائی ان چیزوں کی جو اس میں ہیں اور پناہ میں آتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا فِيْهِ
اس کی برائی سے اور ان چیزوں کی برائی سے جو اس میں ہیں

(عصر) هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ
اس رات کی اور بھلائی

مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
ان چیزوں کی جو اس میں ہیں اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کی

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ
برائی سے اور ان چیزوں کی برائی سے جو اس میں ہیں اے اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ
میں پناہ لیتا ہوں تیری کاہلی سے

وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ
اور بڑھاپے سے اور عمر رسیدگی کی تکلیف سے

وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ
اور دنیا کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب

بقیہ حاشیہ گزشتہ صفحے سے آگے

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں رب اعوذ بک من عذاب فی النار وعذاب فی القبر
عبداللہ بن مسعود رض
مسلم، مشکوٰۃ شریف
شمار ۲۲۵۶ جلد اول
صـ ۲۰۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

الْقَبْرِ — ۱ بار
سے

ف۱ (فجر) اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ
صبح کی ہم نے اور صبح کی

(عصر) اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ
شام کی ہم نے اور شام کی سارے ملک نے

لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللہ ہی کے لیے اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے کوئی معبود نہیں مگر

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اللہ تنہا کوئی شریک نہیں اس کا

لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ
اسی کا راج ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِىْ
اے میرے پروردگار مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی ان چیزوں کی جو

(فجر) هٰذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرَ مَا
اس دن میں ہیں اور بھلائی ان چیزوں کی جو

بَعْدَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اس کے بعد ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں میں ان چیزوں کے شر سے

شَرِّ مَا فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ
جو اس دن میں ہیں اور ان چیزوں کے

مَا بَعْدَهٗ (عصر) هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
شر سے جو اس کے بعد ہیں اس رات میں ہیں۔

ف۱ ابن مسعود رض۔ مسلم رح۔ ابوداؤد رح۔ ترمذی رح۔ نسائی رح۔ ابن ابی شیبہ رح۔ حصن حصین صفحہ ۸۔ ۱۰۷۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَ حَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

وَ خَیْرَ مَا بَعْدَھَا وَ اَعُوْذُ
اور بھلائی جو اس کے بعد ہیں اور تیری پناہ میں

بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذِہِ
آتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جو اس رات میں

اللَّیْلَۃِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَھَا
ہیں اور برائی سے جو اس کے بعد ہیں

رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ
اے میرے پروردگار پناہ لیتا ہوں میں تیری سستی سے

وَ سُوْءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ
اور عمر رسیدگی کی تکلیف سے اے میرے پروردگار پناہ لیتا ہوں میں

بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ
تیری دوزخ کے عذاب سے

وَ عَذَابٍ فِی الْقَبْرِ ۱
اور قبر کے عذاب سے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ
پاک ہے اللہ اور میں اسی کی تعریف ہے

وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَا شَآءَ
اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے جو چاہتا ہے

اللّٰہُ کَانَ وَ مَا لَمْ یَشَآءْ لَمْ
اللہ ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتا نہیں

یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی
ہوتا ہے میں جانتا ہوں کہ یقیناً اللہ ہر

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ
چیز پر قدرت رکھتا ہے اور یہ کہ یقیناً اللہ نے

ف: خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض بیٹیوں سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو تعلیم فرماتے تھے کہ جب وقت صبح ہو تو یہ دعا کہا کریں سبحان اللہ و بحمدہ ولا قوۃ الا باللہ ما شاء اللہ کان و ما لم یشاء لم یکن اعلم ان اللہ علی کل شیء قدیر و ان اللہ قد احاط بکل شیء علما اس لیے کہ جو شخص ان کلمات کو صبح کے وقت کہتا ہے شام تک ہر بلا سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص شام کو کہتا ہے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔

بعض دختران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ابوداؤد رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۲۶۷ صفحہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
رَبِّىْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ابار
گھیر رکھا ہے ہر چیز کو (اپنے) علم سے

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ
پھر پاکیزگی بیان کرو اللہ کی جب

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○
تم شام کرو اور جب تم صبح کرو

وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ
اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ
اور زمین میں اور سہ پہر کے وقت اور جب

تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
تم دوپہر کرو نکالتا ہے وہ جاندار کو

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
بے جان سے اور نکالتا ہے وہ بے جان کو

الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
جاندار سے اور سرسبزی بخشتا ہے وہ زمین کو بعد اس کے

مَوْتِهَا ط وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ ابار
خشک ہو جانے کے اور اسی طرح (مرنے کے بعد زمین سے) تم بھی نکالے جاؤ گے

اَللّٰهُمَّ (فجر) مَآ اَصْبَحَ
اے اللہ جو بھی صبح کے وقت

(عصر) مَآ اَمْسٰى بِىْ مِنْ نِّعْمَةٍ
جو بھی شام کے وقت مجھے حاصل ہوئی نعمت

اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ
یا کسی شخص کو تیری مخلوق میں سے پس وہ تیرے

ح۱
فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح کے وقت پڑھے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ الخ تو پالے گا وہ اس چیز کو جو رہ گئی اس سے اس دن میں اور جو شخص ان کلمات کو شام کے وقت پڑھے پالے گا وہ چیز جو رہ گئی اس سے رات میں۔ ابن عباس رض۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول۔ شمارہ ۲۲۶۵ صفحہ ۲۰۲۔

ح۲
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے صبح کے وقت ان کلمات کو کہا اللھم ما اصبح بی من نعمۃ الخ اس دن کے شکر کو ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت ان کلمات کو کہا اس نے رات کا شکر ادا کر دیا۔ عبداللہ بن غنام رض۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول۔ شمارہ ۲۲۸۰۔ صفحہ ۲۰۵۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ

اکیلے ہی کی طرف سے تھی کوئی شریک نہیں ہے تیرا پس تیرے ہی لیے ہے

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ابار

تعریف اور تیرے ہی لیے ہے شکر۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ

عافیت دنیا میں اور

الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

آخرت میں اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ

معافی اور عافیت اپنے دین

وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ

اور دنیا کی اور اپنے اہل اور مال کی

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ

اے اللہ پردہ پوشی فرما میری برہنگیوں کی اور

اٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ

امن عطا فرما مجھے خوف و ہراس میں اے اللہ حفاظت فرما میری

مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ

میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے

وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ

اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے

وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ

اور میرے اوپر سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری عظمت کی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ صبح و شام ان کلمات کو پڑھتے تھے اور کبھی ناغہ نہ کرتے تھے۔ اللھم انی

اسئلک العافیۃ فی الدنیا الخ ابن عمر رض۔ ابوداؤد ج۲ مشکوٰۃ شریف جلد اول نمبر ۲۲۷۱ صفحہ ۷۰۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ ۱ بار
کہ اچانک ہلاک کردیا جاؤں میں نیچے سے۔ (یعنی زمین میں دھنسا دیا جاؤں)

(فجر) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ
ہم نے صبح کی اور صبح کی

(عصر) اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ
ہم نے شام کی اور شام کی سارے ملک نے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
خدا ہی کے لیے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے اللہ میں

اَسْئَلُكَ خَيْرَ (فجر) هٰذَا الْيَوْمِ
مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس دن کی

فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ
اس (دن) میں ہونے والی فتحیابی اور مدد اور اس کا نور

وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ
اور اس کی برکات اور اس کی ہدایت اور پناہ لیتا ہوں میں

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ
تیری ان چیزوں کے شر کے پہلو سے جو اس (دن) میں ہیں اور ان

مَا بَعْدَهٗ (عصر) هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
چیزوں کے شر کے پہلو سے جو اس کے بعد ہیں۔ اس رات کی

فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا
اور اس کی فتحیابی اور اس کی مدد اور اس کا نور

وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ
اور اس کی برکات اور اس کی ہدایت اور تیری پناہ میں

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ
آتا ہوں اس برائی سے جو اس میں ہے اور برائی

ف: فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب صبح ہو تو کہے ہر ایک شخص تم میں سے: اصبحنا واصبح الملک لله رب العلمین اللهم انی اسئلک خیر هذا الیوم فتحه ونصره ونوره وبرکته هداه واعوذ بک من شر ما فیه وشر ما بعده۔ اور اسی طرح شام کو کہے۔ ابو داؤد رح ابو مالک۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول مجتبائی ۲۲۸۵۔ صفحہ ۲۰۹۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مَا بَعْدَهَا ۱ بار
جو اس کے بعد آنے والی ہے
(فجر) اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ
ہم نے صبح کی اور سارے ملک نے صبح کی
(عصر) اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ
ہم نے شام کی اور سارے ملک نے شام کی
لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ
اللہ کے لیے اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے کوئی شریک نہیں
لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَ اِلَيْهِ
جس کا کوئی معبود نہیں مگر وہ اور اُسی کی طرف
النُّشُوْرُ ۱ بار
جی اٹھنے کے بعد جانا ہے۔
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ
اے اللہ تو زیادہ حقدار ہے اُن تمام سے جن کا
ذُكِرَ وَ اَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَ
ذکر کیا گیا اور زیادہ حقدار ہے اُن سے جن کی عبادت کی گئی اور
اَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِيَ وَ اَرْاَفُ
زیادہ مدد کرنے والا ہے اُن تمام سے جن سے طلب کیا گیا اور زیادہ مہربان ہے
مَنْ مَّلَكَ وَ اَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ
اُن تمام سے جو بادشاہ ہوئے اور زیادہ سخی ہے اُن تمام سے جن سے مانگا گیا
وَ اَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى اَنْتَ
اور زیادہ وسعت والا ہے اُن تمام سے جنہوں نے عطا کیا تو ہی
الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ
بادشاہ ہے کوئی شریک نہیں ہے تیرا اور

تبارک و تعالیٰ عزوجل
ذوالجلال والاکرام
اُسے شیطان سے پناہ
دیتا ہے ۔ اللھم
انت احق الخ
ابی امامۃ الباہلی رضی اللہ عنہ
طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کبیر
(کتاب الدعوات للطبرانی)
حصن حصین ۲ ۔ ۱۱۵ -

ابو الشیخ کی روایت ۔ حصن حصین صفحہ
۱۰۱ ۔ ۲ ۔ ۰
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جو شخص یہ دعا
پڑھا کرے صبح و شام کے لیے
دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں
اور دس برائیاں
مٹا دی جاتی ہیں اور درجے
دس غلام آزاد کرنے کا
ثواب ملتا ہے ۔ اور اللہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

الْفَرْدُ لَا نِدَّ لَکَ کُلُّ شَیْءٍ

یگانہ ہے کوئی مد مقابل نہیں تیرا ہر چیز

ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَکَ لَنْ تُطَاعَ

ہلاک ہو جانے والی ہے مگر تیری ذات تیری طاعت نہیں کی جا سکتی

اِلَّا بِاِذْنِکَ وَ لَنْ تُعْصٰی اِلَّا

مگر تیرے حکم سے اور تیری نافرمانی نہیں کی جا سکتی مگر

بِعِلْمِکَ تُطَاعُ فَتَشْکُرُ وَ

تیرے علم کے ساتھ۔ تیری طاعت کی جاتی ہے تو تو قبول کرتا ہے

تُعْصٰی فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَھِیْدٍ

اور تیری نافرمانی کی جائے تو بخش دیتا ہے تو، تو بہت ہی قریب موجود ہے۔

وَّ اَدْنٰی حَفِیْظٍ حُلْتَ دُوْنَ

اور تو نزدیک ترین محافظ ہے حائل ہے تو آگے

النُّفُوْسِ وَ اَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ

دلوں کے اور پکڑ رکھا ہے تو نے چوٹیوں سے

وَ کَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَ نَسَخْتَ

اور لکھ دیا ہے تو نے لوگوں کے عملوں کو اور لکھ دی ہیں

الْاٰجَالَ وَ الْقُلُوْبُ لَکَ

عمریں اور قلوب تیرے لیے

مُفْضِیَّۃٌ وَّ السِّرُّ عِنْدَکَ

کشادہ ہیں اور راز درون تیرے ہاں

عَلَانِیَۃٌ اَلْحَلَالُ مَآ اَحْلَلْتَ

امر ظاہر ہے۔ حلال وہ ہے جس کو تو نے حلال رکھا

وَ الْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَ

اور حرام وہ ہے جس کو تو نے حرام قرار دیا اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَ الْاَمْرُ

دین وہ ہے جس کو تو نے مقرر کیا اور حکم وہ ہے

مَا قَضَيْتَ وَ الْخَلْقُ خَلْقُكَ

جس کا تو نے فیصلہ کیا اور مخلوق تیری ہی پیدا کی ہوئی ہے

وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ اَنْتَ اللّٰهُ

اور بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور تو اللہ ہے

الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ اَسْئَلُكَ

بہت مہربان نہایت رحم والا مانگتا ہوں میں تجھ سے

بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ

تیری ذات کے نور کے واسطے سے جس سے روشن ہوئے

لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ

آسمان اور زمین اور

بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَ بِحَقِّ

ہر اس حق کے واسطے سے جو تجھے پہنچتا ہے اور سوال کرنے والوں کے

السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ

اس حق کے طفیل جو تجھ پر ہے یہ کہ تو درگذر فرمائے مجھ سے

فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاوَةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ

اس صبح میں یا اس شام

الْعَشِيَّةِ وَ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ

میں اور یہ کہ پناہ دیوے تو مجھے

النَّارِ بِقُدْرَتِكَ ۱ بار

دوزخ سے اپنی قدرت کے ذریعے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ [1]

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جلدی

فُجَاۗءَةِ الْخَيْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ

کی بھلائی کا اور میں تیری پناہ مانگتا

مِنْ فُجَاۗءَةِ الشَّرِّ فَاِنَّ الْعَبْدَ

ہوں اچانک شر سے کیونکہ بندہ نہیں

لَا يَدْرِىْ مَا يَفْجَاُهٗ اِذَا اَصْبَحَ

جانتا جو چیز صبح اور شام کے وقت

وَ اِذَا اَمْسٰى ا بار

اچانک آ جانے والی ہے

(فجر) اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ (عصر) [2]

(فجر) صبح کی ہم نے اور صبح کی (عصر)

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ

شام کی ہم نے اور شام کی ملک اللہ کے لئے اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوْذُ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں تمام تر اللہ کے لئے ہیں میں اللہ

بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَاۗءَ

کی پناہ چاہتا ہوں جس نے روک رکھا ہے آسمان کو

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

زمین پر گرنے سے مگر اس کے حکم کے ساتھ

[1] حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ اللھم انی اسئلک من فجاءۃ ... الخ
عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رحمہ اللہ صفحہ ۱۱ شمار ۳۹

[2] حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو فرمایا۔ اگر تو تین بار شام کو کہے امسینا و امسی الملک للہ ..... الخ تو تو محفوظ رہے گا ہر شیطان سے اور کاہن سے اور جادوگر سے صبح تک اور اگر کہے تو صبح کو (اصبحنا) و اصبح الملک للہ (الخ) تو تو محفوظ رہے گا اسی طرح شام تک
عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رحمہ اللہ صفحہ ۱۹ شمار ۷۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَمِنْ
جس مخلوق کو اس نے پیدا کیا اور پھیلایا اس کے شر سے اور
شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ ۳ بار
شیطان اور اس کے شرک کے شر سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ واحد ہے اس
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی
الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
کے لئے تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ (خود)
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
زندہ ہے اس کے لئے موت نہیں اور وہ ہر چیز پر
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار
قادر ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
اللہ تعالٰے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی حکومت ہے
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَ
اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں وہ زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور

حضرت ابی ایوب انصاری سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص صبح کے وقت لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک له ... الخ کہے اس کے لئے اللہ تعالٰے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور دس گناہ معاف کر دیتے ہیں اور دس درجے بلند کر دیتے ہیں اور اس کو دس غلاموں کے آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے، شروع دن سے آخر تک اور اس سے بچاؤ ہے، کوئی عمل اس سے بڑھ کر نہیں اور اگر ان کلمات کو شام کے وقت کہے، تو اتنا ہی ثواب ہے۔
کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۷۸ شمارہ ۳۵۸۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ جو شخص صبح کے وقت کہے، لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک له له الملک ... الخ تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور دس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور اس کا ثواب دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوتا ہے۔ اور وہ شام تک پناہ میں رہتا ہے اور جو شخص شام کو کہے تو وہ صبح تک ایسے ہی ہوتا ہے۔ (یعنی اسے اتنا ہی اجر و ثواب ہے جتنا صبح کو پڑھنے کا ہے)
عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رحمہ صفحہ ۱۸ شمارہ ۶۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰ بار

وہ ہر چیز پر قادر ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ وہ واحد ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰ بار

پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرا کوئی

لَكَ (فجر) اَصْبَحْتُ (عصر) اَمْسَيْتُ

شریک نہیں (فجر) میں نے صبح کی (عصر) میں نے شام کی

وَ (فجر) اَصْبَحَ (عصر) اَمْسَى الْمُلْكُ

اور (فجر) صبح کی (عصر) شام کی ملک نے اللہ

لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۳ بار

کے لئے اس کا کوئی شریک نہیں

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص صبح کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیء قدیر دس بار کلام کرنے سے پہلے کہے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں اور اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور وہ دن شیطان سے حفاظت میں رہتا ہے اور اس دن اس کا کوئی گناہ نہیں پکڑا جائے گا سوائے اللہ کے ساتھ شریک کرنے کے۔

عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی صفحہ ۱۸ شمارہ ۶۶

عصر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد اسی طرح کہے تو اسے اس رات میں اسی کے مثل عطا ہوگا۔

عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی صفحہ ۳۹ شمارہ ۱۴۰

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو صبح کے وقت کہہ اللھم انت ربی لا شریک لک الخ (تین بار) اور شام کو بھی اسی طرح کہہ تو یہ کلمات کفارہ ہو جائیں گے صبح و شام کے درمیان کے گناہوں کا۔

عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی صفحہ ۱۸ شمارہ ۶۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ
اے اللہ! تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ
کوئی عبادت کے لائق نہیں تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا دِيْنِيْ (فجر) اَصْبَحْتُ
میں تجھ پر ایمان لایا اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے میں نے صبح کی

(عصر) اَمْسَيْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ
میں نے شام کی آپ کے عہد اور وعدے پر

مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ
جہاں تک میری طاقت ہے میں آپ کی طرف توبہ (رجوع) کرتا ہوں اپنے

سَيِّئِ عَمَلِيْ وَ اَسْتَغْفِرُكَ
برے اعمال سے اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اپنے

لِذُنُوْبِيَ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا
ان گناہوں کی جسے آپ کے سوا کوئی بخش

اِلَّآ اَنْتَ ۳ بار
نہیں سکتا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّيَ اللّٰهُ لَا
سب تعریف اللہ کے لئے ہے اللہ میرا پروردگار ہے

اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَشْهَدُ
میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا میں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱ بار
ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

لہ حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: کہ جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ کہے اللھم لک الحمد لا الٰہ الا انت ... الخ پس اگر اسی دن میں مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ اور اگر شام کے وقت تین مرتبہ کہے اور اسی رات مر جائے۔ پس جنت میں داخل ہو جائے گا۔

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۸۹ شمارہ ۳۵۸۵

نہ حضرت ابان المحاربی رض جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے والے وفد عبد القیس میں سے تھے۔ وہ روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مسلمان صبح کے وقت کہے الحمد للّٰہ ربی اللّٰہ لا اشرک بہ شیئاً ..... الخ تو وہ بخش جاتا ہے۔ یہاں تک کہ شام ہو جائے۔ اور اگر شام کو کہے اور رات کو گذارے تو وہ بخش جاتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جائے

عمل الیوم واللیلۃ (ابن سنی رح) صفحہ ۱۷ شمارہ ۵۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

بعد فجر

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ
ہم نے صبح کی اور سارے ملک نے اللہ ہی کے لئے

لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْکِبْرِیَآءُ
صبح کی اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور بڑائی

وَالْعَظْمَۃُ لِلّٰہِ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ
اور بزرگی اللہ ہی کے لیے ہے اور پیدا کرنا اور حکم دینا

وَاللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَمَا سَکَنَ
اور رات اور دن اور جو چیزیں سکون پذیر ہیں

فِیْھِمَا لِلّٰہِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ
ان میں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اے اللہ بنا دے اس دن کے اول

ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَہٗ
حصے کو نیکی اور اس کے درمیانی حصے کو

نَجَاحًا وَّاٰخِرَہٗ فَلَاحًا یَا
کامیابی اور اس کے آخری حصے کو فلاح اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۱ بار
تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے!

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ
حاضر ہوں میں اے اللہ حاضر ہوں حاضر ہوں،

وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِیْ
اور تیری خدمت گذاری کی سعادت کا آرزومند ہوں اور بھلائی

یَدَیْکَ وَمِنْکَ وَاِلَیْکَ
تیرے ہاتھ میں ہے اور تیرے عذاب سے پناہ تیرے ہی دامن رحمت میں مل سکتی ہے

ما
حضرت عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ پڑھتے۔ اصبحنا و اصبح الملک للہ الخ
عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بمشکوٰۃ شریف حصہ اول بشمار ۲۳۹۸ – صفحہ ۲۰۲ – نووی فی کتاب الاذکار

مر
زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔ ابن سنی رحمہ اللہ۔ حاکم رحمہ اللہ۔ احمد رحمہ اللہ۔ طبرانی رحمہ اللہ۔ حصن حصین صفحہ ۳ – ۱۲۲ –

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

اَللّٰھُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ

اے اللہ میں نے جو بات کہی یا

حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ

میں نے جو بھی حلف اٹھایا یا جو بھی

مِنْ نَّذْرٍ فَمَشِیَّتُکَ بَیْنَ

میں نے نذر مانی پس تیری مشیت ان سب

یَدَیْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ مَا شِئْتَ

کے سامنے حائل ہے جو کچھ تو نے چاہا

کَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا یَکُوْنُ

ہوا اور جو کچھ تو نہ چاہے نہیں ہوتا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ

اور کوئی تدبیر اور نہ کوئی طاقت کارگر ہو سکتی ہے مگر تیری مدد سے

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ مَا صَلَّیْتُ مِنْ صَلٰوۃٍ

اے اللہ میں نے جو کچھ دعاء رحمت کی

فَعَلٰی مَنْ صَلَّیْتَ وَمَا لَعَنْتُ

اسی کے لیے کی جس پر تو نے رحمت نازل کی اور میں نے جس پر بھی لعنت

مِنْ لَّعْنٍ فَعَلٰی مَنْ لَّعَنْتَ

بھیجی اسی پر بھیجی جس پر تو نے لعنت کی

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ

تو ہی میرا کارساز ہے دنیا اور

الْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ

آخرت میں موت دینا مجھے اسلام کی حالت میں، اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ — ۱ بار
شامل کردے مجھے نیک بندوں میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ
تسلیم و رضا کی توفیق تیرے فیصلوں پر اور پر آسائش

الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ
زندگی موت کے بعد اور لذت

النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا
دیدار تیرے رخ زیبا کی اور آتش شوق

اِلٰى لِقَآئِكَ فِیْ غَيْرِ ضَرَّآءَ
تیرے وصل کی جو حاصل ہو بغیر کسی

مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ
ضرر رساں سختی اور بغیر کسی فتنے گمراہ کن کے

وَّاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ
اور پناہ لیتا ہوں تیری اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا

اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِیَ اَوْ يُعْتَدٰى
مجھ پر ظلم کیا جائے اور اس بات سے کہ میں زیادتی کروں یا زیادتی کی جائے

عَلَیَّ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً اَوْ
مجھ پر یا یہ کہ کروں میں کوئی ایسی خطا یا

ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ
ایسا گناہ جس کو تو نہ بخشے — اے اللہ! پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
آسمانوں اور زمین کے جاننے والے

الرضاء بعد القضاء الخ
زید بن ثابت رض
حاکم رح — احمد رح
طبرانی رح — حصن حصین صفحہ
۱۲۴ — ۱۲۲

ما
یہ دعا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلا تعلیم فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ روز ہمیشہ پڑھتے رہا کرو
اللھم انی اسئلک

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ ذَا الْجَلَالِ

پوشیدہ اور حاضر کے بزرگی

وَ الْاِکْرَامِ فَاِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ

اور عزت والے! میں عہد کرتا ہوں تیرے ساتھ

فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ

اس دنیا کی زندگی میں اور

اُشْھِدُکَ وَ کَفٰی بِکَ شَھِیْدًا

میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور کافی ہے تیری گواہی

اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر تو

وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَکَ

تنہا کوئی شریک نہیں ہے تیرا تیرا ہی

الْمُلْکُ وَ لَکَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ

راج ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے اور تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَشْھَدُ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

کہ (حضرت) محمد صلے اللہ علیہ

وَ سَلَّمَ عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ

وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

وَ اَشْھَدُ اَنَّ وَعْدَکَ حَقٌّ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ سچا ہے

وَّ لِقَآءَکَ حَقٌّ وَّ السَّاعَۃَ

اور تیری ملاقات کا ہونا سچ ہے اور قیامت

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّكَ
آئے گی کوئی شک نہیں ہے اس میں اور یہ کہ

تَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ وَ
تو زندہ کرکے اُٹھائے گا اُن کو جو قبروں میں ہیں اور

اَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ
یہ کہ اگر تو سپرد کردیوے گا مجھے میرے نفس کے

تَكِلْنِىْ اِلٰى ضُعْفٍ وَّ عَوْرَةٍ
تو سپرد کرے گا تو مجھے کمزوری اور برہنگی (بےحیائی) کے

وَّ ذَنْبٍ وَّ خَطِيْئَةٍ وَّ اِنِّىْ
اور گناہ اور خطا کے اور میں

لَآ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ
نہیں بھروسہ کرتا ہوں مگر تیری رحمت پر

فَاغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ كُلَّهَا اِنَّهٗ
بخش دے میرے تمام گناہوں کو بےشک

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
نہیں بخش سکتا ہے کوئی گناہوں کو سوائے تیرے

وَ تُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
اور میری توبہ قبول فرما بےشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ١ بار
رحم کرنے والا ہے۔

بعد عصر

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ
ہم نے شام کی اور سارے ملک نے اللہ ہی کے لیے

ھ ابن مسعود رض - طبرانی رح - حصن حصین صفحہ ۱۲۱ - ۱۲۰ -

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
تمام کی اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی

الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ
جس نے تھام رکھا ہے آسمان کو گرنے سے

عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ
زمین پر مگر اس کے حکم سے اور برائی

مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ　۱ بار
سے جو پیدا کیا اور بکھیر دیا اور بنایا

بعد فجر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
اے اللہ بخش دے تمام مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ　۲۷ بار
اور مومن عورتوں کو

بعد فجر و عصر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا شَرِيْكَ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جس کا کوئی شریک

لَهٗ
نہیں۔

۱ - فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ہر روز مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے ۲۷ یا ۲۵ بار مغفرت کی دعا کرے گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہو جائے گا جن کی دعا مستجاب ہوتی ہے اور جن کی وجہ سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ) ۲۷ بار یا ۲۵ بار یعنی راوی کو صحیح یاد نہیں ... فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۲۷ بار یا ۲۵ بار ... اور ایک روایت میں ہے جو مومن مرد اور مومن عورتوں کے لیے استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں ہر مومن مرد اور مومن عورت کے بدلے میں ایک ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ ام الدرداء رض - طبرانی رح - حصن حصین صفحہ ۱۳۶

یہ مغفرت طلب کرتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے ہر مومن مرد و عورت کے عوض ایک ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ عبادہ بن صامت رض۔ طبرانی رح - حصن حصین صفحہ ۱۳۳

۲ - فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے (یہ دعا) لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر الخ دن میں یا رات میں یا مہینہ میں پڑھی اور مر گیا اسی دن یا رات یا مہینہ میں تو گناہ معاف ہو گئے۔ شداد بن اوس رض - بخاری رح - نسائی رح - حصن حصین صفحہ ۱۳۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَ حَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ کُلَّ یَوْمٍ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اُسی کی بادشاہی ہے

وَ لَہُ الْحَمْدُ
اور اُسی کی تعریف ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لَا حَوْلَ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور کوئی حیلہ

وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ١ بار
اور تدبیر کارگر نہیں ہوسکتی مگر اللہ کی مدد سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الْکُفْرِ وَ الْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ
کفر سے اور محتاجی سے اے اللہ!

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ
میں پناہ لیتا ہوں تیری قبر کے عذاب

الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ٣ بار
سے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے

بعد ہر نماز

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ
معافی اور عافیت دین

وَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ ٣ بار
اور دنیا اور آخرت (میں) کی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی چیز (دعا) بتا دیجئے جو میں اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام سے مانگا کروں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عباس رض اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا! اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام سے دنیا و آخرت میں عافیت (سلامتی کی دعا) مانگا کریں۔
عباس رض۔ ترمذی رح (یہ حدیث صحیح ہے) ترمذی شریف جلد دوم نمبر ۱۳۶۲ صفحہ ۳۲۵

ابی بکرۃ الثقفی رض، ابوداؤد رح، ابن السنی رح، ابن کثیر رح۔ حصن حصین صفحہ ۲۱۲۔
حضرت عباس رض بن عبد المطلب فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی چیز (دعا) بتلا دیجئے جو میں اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام سے مانگا کروں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ ذوالجلال والاکرام سے عافیت (سلامتی کی دعا) مانگا کرو۔ اس کے بعد کچھ دن ٹھہر کر میں پھر حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا
اے اللہ عطا کر ہمیں دنیا میں

حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
بھلائی اور آخرت میں بھلائی

وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱ بار
اور بچا ہم کو (آگ) دوزخ کے عذاب سے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
اے ہمارے پروردگار! نہ ٹیڑھا کر ہمارے دلوں کو

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
بعد اس کے کہ تو نے ہدایت دی ہے ہم کو اور عطا کر ہمیں

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
خاص اپنی طرف سے رحمت بلاشبہ

اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ ۱ بار
تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔

رَبِّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ
میرے رب! مدد کر میری اپنے ذکر

وَ شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۱ بار
اور شکر اور اپنی اچھے طریقے سے عبادت کرنے پر۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ
اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ وَ
کفر سے اور محتاجی سے اور

عَذَابِ الْقَبْرِ ۱ بار
قبر کے عذاب سے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

رب اعنی علی ذکرک و شکرک و حسن عبادتک۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ

اے اللہ کفایت کر میری حلال روزی کے ساتھ

عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ

حرام سے بچاکر اور بے نیاز کر دے مجھے اپنے فضل سے

عَمَّنْ سِوَاکَ ۱ بار

اپنے سوا دوسروں سے

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ

اے دلوں کے بدلنے والے! جما دے

قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ ۱ بار

میرے دل کو اپنے دین پر

رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ

میرے رب! پناہ لیتا ہوں میں تیری شیطانوں

ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ ○ وَ اَعُوْذُ

کے وسوسوں سے اور پناہ لیتا ہوں میں

بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○ ۱ بار

تیری اے میرے رب! اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ

اے میرے پروردگار! بخش دے (مجھے) اور رحم فرما اور

اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَ لَا

تو سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے اور کوئی

حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

حیلہ اور تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ ۱ بار

جو بلند برتر عظمت والا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِىْ فِى الْمَوْتِ

اے اللہ! برکت دے مجھے موت میں

وَفِىْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ۵ بار

اور اُن چیزوں میں جو موت کے بعد ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

بزدلی سے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

بخل سے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری

اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ

ناکارہ عمر سے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ

دنیا کے فتنہ اور قبر کے

الْقَبْرِ ا بار

عذاب سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

کوئی شریک نہیں اُس کا اُسی کی ہے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اور اُسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر

شَىْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

قدرت رکھتا ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

ص ۱ حضرت سعد رض کہتے ہیں کہ وہ اپنے بیٹوں کو یہ کلمات سکھاتے تھے اور کہتے تھے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ سے نماز کے بعد پناہ مانگتے تھے۔ اللھم انی اعوذ بک من الجبن الخ۔ سعد رض۔ بخاری رح۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول، شمار ۸۹۳، صفحہ ۱۹۱۔

ص ۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دعا کرے گا تو جو کچھ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام سے مانگے گا وہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کو دے گا۔ (وہ پانچ کلمے یہ ہیں) لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الخ۔ (مرسل طبرانی فی الکبیر والاوسط۔ حصن حصین صفحہ ۱۰۱۔)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا
اور کوئی حیلہ اور تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی مگر

بِاللّٰهِ　　۱ بار
اللہ کی مدد سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
جنت اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

النَّارِ　　۳ بار
دوزخ سے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ　۳ بار
اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَ ارْحَمْنِىْ
اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم فرما میرے اوپر

وَ اهْدِنِىْ وَ عَافِنِىْ وَ ارْزُقْنِىْ　۳ بار
اور ہدایت دے مجھے اور عافیت عطا فرما مجھے اور مجھے رزق دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے صحت

فِىْ اِيْمَانٍ وَّ اِيْمَانًا فِىْ حُسْنِ
ایمان کی حالت میں اور ایمان حسن اخلاق کے

خُلُقٍ وَّ نَجَاةً يَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ
ساتھ اور ایسی نجات جس کے پیچھے فلاح

وَّ رَحْمَةً مِّنْكَ وَ عَافِيَةً وَّ
و کامرانی ہو اور تیری خاص رحمت اور عافیت اور

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

مَغْفِرَۃً مِّنْكَ وَ رِضْوَانًا ۱ بار

تیری طرف سے بخشش اور خوشنودی

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ

میرے پروردگار بچا لینا مجھے اپنے عذاب سے جس دن

تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۱ بار

کہ تو اٹھائے گا اپنے بندوں کو

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ

پروردگار! بچا لینا مجھے اپنے عذاب سے جس دن

تَجْمَعُ عِبَادَكَ ۱ بار

اکٹھا کرے گا تو اپنے بندوں کو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَ

اے اللہ! پروردگار جبرائیل اور

مِیْكَآئِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ

میکائیل اور اسرافیل کے بچالے مجھے

مِنْ حَرِّ النَّارِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ۱ بار

دوزخ کی گرمی سے اور قبر کے عذاب سے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ

اے اللہ! بخش دے میرے وہ گناہ جو میں نے پہلے کیے

وَ مَآ اَخَّرْتُ وَ مَآ اَسْرَرْتُ

اور جو میں نے بعد میں کیے اور جو گناہ چھپ کر کیے

وَ مَآ اَعْلَنْتُ وَ مَآ اَسْرَفْتُ

اور جو سامنے کیے اور جو مجھ سے اسراف ہوا

وَ مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ

اور جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈال دینے والا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ۱ بار

کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ

اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب

شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّکَ الرَّبُّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی رب ہے

وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ

تو واحد ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ!

رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا

ہمارے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار میں

شَھِیْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ

گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

علیہ و سلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ

اے اللہ! ہمارے رب! اور ہر چیز کے رب

اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ کُلَّھُمْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بندے تمام کے تمام

اِخْوَۃٌ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ

بھائی بھائی ہیں اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے

کُلِّ شَیْءٍ اِجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا

رب بنا دے مجھے مخلص

۱؎ زید بن ارقم رض۔ نسائی رح۔ ابوداؤد رح۔ ابن سنی رح۔ حصن حصین صفحہ ۳۱ - ۲۳۰ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

لَكَ وَ اَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ
اپنا اور میرے اہل کو ہر گھڑی میں

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ
دنیا میں اور آخرۃ میں اے بزرگی

وَ الْاِكْرَامِ اِسْمَعْ وَ اسْتَجِبْ
اور عزت والے سن لیجیو اور قبول فرمائیو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ
اللہ بہت بڑا بہت ہی بڑا ہے کافی ہے مجھے اللہ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ
اور بہتر ہے وہ کارساز اللہ اللہ بہت بڑا ہے بہت ہی بڑا ہے

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ
اے اللہ! میرا دین سنوار دے جس کو

الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ اَمْرِيْ
تو نے میرے ہر کام کی پاکیزگی (حفاظت) کا ذریعہ بنایا ہے

وَ اَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ
اور درست کر دے میرے لیے میری دنیا کو جس میں

جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ اَللّٰهُمَّ
تو نے بنایا ہے میرا معاش اے اللہ!

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ
میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی تیری

سَخَطِكَ وَ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ
ناراضگی سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیرے دامن عفو میں

مِنْ نِّقْمَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ
تیرے انتقام سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیرے

؎ مسلم بن حارث رض ۔ نسائی رح ۔ ابن حبان رح حصن حصین صفحہ ۳ - ۲۳۲ ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ

دامن رحمت میں تیرے عذاب سے کوئی روکنے والا نہیں ہے اس چیز کا جس کو تو عطا کرے

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا

اور کوئی دے نہیں سکتا جس کو تو روک لے اور کوئی ٹ

رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ

ٹال نہیں سکتا اس کو جس کا تو فیصلہ کر دے اور نہیں بچا سکتی

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۱ بار

کسی اقبال مند کو تیری گرفت سے اس کی اقبال مندی۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ خَطَئِىْ وَ

اے اللہ! میری دانستہ اور نادانستہ (سب)

عَمَدِىْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ لِصَالِحِ

خطائیں بخش دے اے اللہ راہنمائی کر میری صالح

الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِىْ

اعمال اور اخلاق کی طرف کیونکہ کوئی راہنمائی نہیں

لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا

کر سکتا صالح اعمال کی طرف اور کوئی ہٹا نہیں سکتا بداعمالی سے

اِلَّآ اَنْتَ ۱ بار

سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ

دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے

الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

عذاب سے اور زندگی کے فتنے

۱ ابن عمر رضـ بزار - حصن حصین صفحہ ۲ - ۲۳۲

۲ ابوہریرہ رضـ ابوداؤد - ابن ماجہ - حاکم - حصن حصین صفحہ ۳ - ۲۳۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

وَ الْمَمَاتِ وَ مِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ

اور موت (کے فتنے سے) اور مسیح دجال کے

الدَّجَّالِ ا بار

شر سے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَ وَ

اے اللہ بخش دے میری خطا کو اور

ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا اَللّٰھُمَّ اَنْعِشْنِیْ

میرے تمام گناہوں کو اے اللہ! میرا مرتبہ بلند کر

وَ اَحْیِنِیْ وَ اجْبُرْنِیْ وَ ارْزُقْنِیْ

اور مجھے زندگی عطا کر اور میری کمی پوری کر اور مجھے رزق دے

وَ اھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَ

اور مجھے راہ دکھا اچھے اعمال اور

الْاَخْلَاقِ اِنَّہٗ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا

اخلاق کی بلاشبہ کوئی رہنمائی نہیں کرسکتا صالح اعمال کی طرف

وَ لَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا

اور کوئی ہٹا نہیں سکتا بداعمال سے سوائے

اَنْتَ ا بار

تیرے

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ

اے اللہ! درست کردے میرے لیے میرے دین کو

وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَ بَارِكْ

اور کشادہ کردے میرے لیے میرے گھر کو اور برکت عطا فرما

لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ا بار

مجھے میرے رزق میں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ
اے اللہ! مالک آسمانوں اور

الۡاَرۡضِ عَالِمَ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ
زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے

اِنِّىۡ اَعۡهَدُ اِلَيۡكَ فِىۡ هٰذِهِ
میں عہد کرتا ہوں تجھ سے دنیا کی اس

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا اَنِّىۡ اَشۡهَدُ
زندگی میں اس بات کا کہ میں گواہی دیتا ہوں

اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ وَحۡدَكَ
کہ کوئی معبود نہیں مگر تو تنہا

لَا شَرِيۡكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
کوئی شریک نہیں تیرا اور یہ کہ حضرت محمد

صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ عَبۡدُكَ
صلے اللہ علیہ وسلم تیرے بندے

وَرَسُوۡلُكَ فَاِنَّكَ اِنۡ تَكِلۡنِىۡ
اور تیرے رسول ہیں پس اگر تو سپرد کرتا ہے مجھے

اِلٰى نَفۡسِىۡ تُقَرِّبۡنِىۡ مِنَ الشَّرِّ
میرے نفس کے تو وہ مجھے قریب کردے گا برائی کے

وَتُبَاعِدۡنِىۡ مِنَ الۡخَيۡرِ وَاِنِّىۡ
اور دور کردے گا مجھے بھلائی سے اور میں

اِنۡ اَثِقُ اِلَّا بِرَحۡمَتِكَ فَاجۡعَلۡ
نہیں بھروسہ کرتا ہوں مگر تیری رحمت پر پس اس

لِّىۡ عِنۡدَكَ عَهۡدًا تُوَفِّيۡنِيۡهِ
لئے تو مجھ سے ایسا عہد (بخشش کا) کرلے جسے تو قیامت کے روز

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡن

حضرت سہیل رح کہتے ہیں میں نے حضرت قاسم بن ... فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہے اللھم رب السموات والارض تا انک لا تخلف المیعاد اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام قیامت کے دن اپنے فرشتوں سے فرمائے گا میرے بندے نے مجھ سے ایک عہد کر رکھا ہے اسے پورا کر دو۔ چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اسے جنت میں داخل کر دے گا۔

عبدالرحمن رح سے کہا حضرت عوف رح نے مجھے ایسی ایسی (حدیث) سنائی تو حضرت قاسم رح نے کہا ہمارے گھر میں کوئی لڑکی بھی ایسی نہیں جو اپنے پردہ کے اندر رہتے ہوئے بھی اس کو نہ پڑھتی ہو۔ یعنی یہ مشہور حدیث ہے ہمارے یہاں تو ہر چھوٹا بڑا اسے جانتا ہے اور اس پر عمل پیرا ہے۔ (مستدرک) سہیل تبع تابعی ہیں اور حضرت قاسم بن عبدالرحمن اور عوف تابعی ہیں۔ ابن مسعود رض۔ حصن حصین صفحہ ۲۲۸-۲۲۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ

پورا فرمائے بے شک تو خلاف ورزی نہیں کرتا ہے

الْمِیْعَادَ ۱ بار

وعدے کی

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ

اے اللہ شامل کر دے مجھے ان لوگوں میں

اِذَآ اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَ اِذَآ

کہ جب وہ اچھا کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب

اَسَآءُوْا اسْتَغْفَرُوْا ۱ بار

وہ برائی کرتے ہیں تو بخشش مانگتے ہیں

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ

پاک ہے تیرا رب وہ رب جو بلند و برتر ہے

عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَ سَلٰمٌ عَلَی

ان چیزوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں اور سلامتی ہو

الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

رسولوں علیہم السلام پر اور تعریف اللہ ہی کے لیے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

اٰمِیْنَ ثُمَّ اٰمِیْنَ ۱ بار

قبول فرمائیو (اس دعا کو) پھر درخواست ہے کہ قبول فرمائیو!

اَللّٰھُمَّ [۳] عَافِنِیْ فِیْ جَسَدِیْ

اے اللہ! مجھے میرے بدن اور میری بینائی

وَ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ وَ اجْعَلْہُ

میں صحت و تندرستی عطا فرما - اور اسے میرا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

۲ حضرت عائشہ صدیقہ رض کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے - اللھم اجعلنی من الذین الخ ابن ماجہ رح عائشہ صدیقہ رض - مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۲۳۳ صفحہ ۲۹۶ - بیہقی رح

۱ ابی سعید الخدری رض - ابو یعلیٰ رح - ابن سنی رح - حصن حصین صفحہ ۳-۲۳۲ -

۳ حضرت عائشہ صدیقہ رض فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (یہ دعا) فرمایا کرتے تھے - اللھم عافنی فی جسدی الخ (یہ حدیث حسن غریب) عائشہ رض - ترمذی رح - ترمذی شریف جلد دوم شمار ۱۴۳۱ - صفحہ ۶-۳۱۵ - (مترجم رح نے "وارث" کی یہ تشریح کی ہے یعنی میری اولاد میں بھی یہ چیز قائم رہے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

اَلْوَارِثُ مِنِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وارث بنا اس کو کوئی معبود نہیں مگر الله

الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحٰنَ
بردبار عزت والا پاک ہے

اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَ
الله جو مالک ہے عظمت والے عرش کا اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱ بار
تعریف الله ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَمَامَ
اے الله میں مانگتا ہوں تجھ سے کامل

النِّعْمَۃِ ۱ بار
نعمت

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ
کوئی معبود نہیں سوائے الله بلند

الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
عظمت والے کے کوئی معبود نہیں سوائے الله

الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
بردبار عزت والے کے کوئی معبود نہیں سوائے

اللّٰہُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ
الله کے پاک ہے الله جو مالک ہے عظمت والے

الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
عرش کا تعریف الله ہی کے لیے جو تمام

الْعٰلَمِیْنَ ۱ بار
جہانوں کا پروردگار ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے سنا اللھم انی اسئلک تمام النعمۃ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پوری نعمت اس سے جنت میں داخل ہونا اور دوزخ سے نجات پانا ہے۔ ایک شخص نے یا ذالجلال والاکرام کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری دعا قبول ہوتی ہے مانگ۔ ایک شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہتے سنا اللھم انی اسئلک الصبر۔ تو فرمایا تو نے اللہ سے بلا اور مصیبت مانگی ہے اس سے عافیت اور سلامتی مانگ۔ (یہ حدیث حسن ہے) ترمذی

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ترمذی جلد دوم شمارہ ۱۳۶۸ ترمذی شریف ۳۲۸ - ۳۲۹

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے علی کیا میں تمہیں چند کلمے نہ بتادوں جس کے کہنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام تمہیں بخش دے اگرچہ تم کو پہلے ہی بخش دیا گیا ہے۔ پس (یہ فرمانے کے بعد) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (وہ کلمے یہ ہیں) یوں کہا کرو لا الہ الا اللہ العلی العظیم الخ۔ ایک اور روایت میں اس کے آخر میں اتنا اور ہے الحمد للہ رب العالمین (یہ حدیث غریب ہے) علی رضی اللہ عنہ ترمذی شریف جلد دوم شمارہ ۱۳۵۴ صفحہ ۳۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَاحَيُّ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس حق

السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ فَاِنَّ
کے ذریعہ سے جو سائلوں کو تجھ پر حاصل ہے کیونکہ

لِلسَّآئِلِ عَلَيْكَ حَقًّا اَيُّمَا
سائلوں کا تجھ پر حق ہے کہ جونسا غلام

عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ
یا لونڈی تری یا خشکی

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ
والوں میں سے کہ قبول کی ہو تو نے

دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَ
دعا ان کی اور مستجاب الدعوات کیا ہو

هُمْ اَنْ تُشْرِكَنَا فِيْ صَالِحِ
انہیں یہ کہ شریک کردے تو ہمیں ان اچھی

مَا يَدْعُوْنَكَ فِيْهِ وَاَنْ
دعاؤں میں کہ مانگیں وہ تجھ سے اور یہ کہ شریک کردے

تُشْرِكَهُمْ فِيْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ
تو ان کو ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں ہم تجھ سے

(فِيْهِ) وَاَنْ تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ
اور عافیت دے تو ہمیں اور ان کو

وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ
اور یہ کہ قبول کرے تو ہم سے اور ان سے اور یہ کہ

تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّا
درگزر کرے ہم سے اور ان سے کیونکہ ہم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔ اللھم انی اسئلک بحق السائلین علیک ۔ الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۶ شمار ۴۹۸۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا

ایمان لائے اس پر جو تو نے اتارا اور پیروی کی ہم نے

الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پس لکھ لے ہمیں شہادت

الشّٰهِدِيْنَ ابار

دینے والوں میں

له اَللّٰهُمَّ اِلٰهِىْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ

اے اللہ معبود میرے اور معبود ابراہیم (علیہ السلام)

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ

اور اسحٰق (علیہ السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کے اور معبود

جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

جبرائیل (علیہ السلام) کے اور میکائیل (علیہ السلام) کے اور اسرافیل (علیہ السلام)

اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِىْ

کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ قبول کر لے میری دعا

فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِىْ فِىْ دِيْنِىْ

کیونکہ میں بیقرار ہوں اور محفوظ رکھے تو مجھے میرے دین میں

فَاِنِّىْ مُبْتَلًى وَّتَنَالَنِىْ بِرَحْمَتِكَ

کیونکہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں اور شامل حال کرنا میرے اپنی رحمت

فَاِنِّىْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِىَ عَنِّى الْفَقْرَ

کیونکہ میں گناہگار ہوں اور دور کر دے مجھ سے محتاجی

فَاِنِّىْ مُتَمَسْكِنٌ ابار

کیونکہ میں بے کس ہوں ۔

له حضرت انس بن مالک رضہ سے روایت ہے ۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ کہ جو شخص ہر نماز کے بعد کہے ۔ اللھم الٰھی و الٰہ ابراھیم الخ تو اللہ سبحانہ ضرور ہی اس کے ہاتھوں کو نامراد نہ لوٹائے گا ۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی رحمہ مطبوعہ حیدرآباد دکن صفحہ ۳۸/۳۹ نمبر ۱۳۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

لہ اَللّٰھُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الۡوَسِیۡلَۃَ

یا اللہ دے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام وسیلہ

وَاجۡعَلۡ فِی الۡمُصۡطَفَیۡنَ مَحَبَّتَہٗ

اور کر دے برگزیدہ لوگوں میں محبت آپ

وَفِی الۡعَالِیۡنَ دَرَجَتَہٗ وَ

کی اور عالی مرتبہ لوگوں میں درجہ آپ کا اور

فِی الۡمُقَرَّبِیۡنَ ذِکۡرَہٗ ۱ بار

مقربین میں ذکر آپ کا

ٹہ اَللّٰھُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ وَ

یا اللہ تجھی کو سزاوار ہے تعریف اور

اِلَیۡکَ الۡمُشۡتَکٰی وَبِکَ

تجھی سے لائق ہے شکایت اور تجھی سے

الۡمُسۡتَغَاثُ وَاَنۡتَ الۡمُسۡتَعَانُ

چاہیے فریاد اور تو ہی ہے لائق مدد کرنے کے

وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

اور نہیں ہے بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر

بِاللّٰہِ ۱ بار

ساتھ اللہ کے

سہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اُشۡھِدُکَ بِمَا

اے اللہ میں تجھ کو شاھد بناتا ہوں جس کی

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

لہ حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بعد فرض نماز کے یہ کہے اللھم ات محمدن الوسیلۃ — الخ ۔ تو واجب ہو گی اس کی شفاعت قیامت کے دن اور واجب ہو گی اس کے لئے جنت

عمل الیوم واللیلہ ابن سنی رح صفحہ ۳۶ شمار ۱۳۲

ٹہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تجھ کو وہ کلمات نہ سکھاؤں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے ساتھ سمندر کو عبور کرنے ہوئے پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور سکھائیں۔ آپ نے فرمایا اللھم لک الحمد ۔ الخ

مجمع الزوائد صفحہ ۱۸۳ عن حضرت عبداللہ بن مسعود رض

سہ پورا صیغہ اللھم انی اشھدک الخ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۵ شمار ۹۷۶م

مہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر یہ کہتے ... صح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

شَهِدْتَّ بِهٖ عَلٰی نَفْسِكَ وَ شَهِدَتْ

تو نے شہادت دی اپنے نفس پر اور جس کی شہادت دی

بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَ اَنْبِيَآءُكَ وَ اُولُوا

تیرے سب فرشتوں اور تیرے نبیوں (علیہم السلام) اور اہل علم

الْعِلْمِ وَ مَنْ لَّمْ يَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتَّ

نے اور جس نے اس بات کی شہادت نہ دی جس کی کہ تو نے

بِهٖ فَاكْتُبْ شَهَادَتِیْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ

دی ہے تو اس کی شہادت کے بدلہ بھی میری شہادت لکھ لے

اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

تیرا نام السلام ہے اور سلامتی تیری طرف سے آتی ہے تو بڑی برکت

يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

والا ہے اے ذوالجلال والاکرام اے اللہ میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ ابار

سوال کرتا ہوں اس بات کا کہ میری گردن دوزخ سے آزاد کردے

¹ اَللّٰهُمَّ تَمَّ نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ

اے اللہ! تو نے اپنا نور تمام کیا پس تو نے ہدایت دی پس

فَلَكَ الْحَمْدُ وَ عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ

تیرے ہی لئے حمد ہے اور عظیم ہے تیرا حلم تو تو نے معاف کیا

فَلَكَ الْحَمْدُ وَ بَسَطْتَ يَدَكَ

پس تیرے لئے تعریف ہے اور پھیلایا تو نے اپنا ہاتھ

فَاَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا وَجْهُكَ

پس عطا کیا پس تیرے ہی لئے تعریف ہے اے ہمارے رب تیرا چہرہ

¹ حضرت عاصم بن ضمرہ رح سے مروی ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ہر نماز کے بعد پڑھتے تھے اللّٰھم تم نورک الخ — کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۵ شمار ۴۹۷۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَ رِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

اَكۡرَمُ الۡوُجُوۡهِ وَجَاهُكَ خَيۡرُ الۡجَاهِ

سب چہروں سے عزت والا ہے اور تیرا مرتبہ سب مرتبوں

وَعَطِيَّتُكَ اَنۡفَعُ الۡعَطَايَا وَاَهۡنَاُهَا

سے بہتر ہے اور تیری عطا سب عطاؤں سے بڑھ کر نفع دینے والی

تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشۡكُرُ وَتُعۡصٰی رَبَّنَا

اور خوشگوار ہے اے ہمارے رب تیری اطاعت کی جاتی ہے تو تو قبول کرتا ہے

فَتَغۡفِرُ الذَّنۡبَ وَتَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ

اور اے ہمارے رب تیری نافرمانی کی جاتی ہے تو تو گناہ بخش دیتا ہے۔ اور توبہ

وَتَكۡشِفُ الضُّرَّ وَلَا يَجۡزِیۡ اٰلَآئَكَ

قبول فرماتا اور تکلیف کو دور کرتا ہے۔ اور تیری نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں دے

اَحَدٌ وَلَا يُحۡصِیۡ نَعۡمَآئَكَ

سکتا اور نہ تیری نعمتوں کا شمار کوئی بیان کرنے والا

قَوۡلُ قَائِلٍ ۱ بار

بیان کر سکتا ہے

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ كَبِيۡرًا عَدَدَ الشَّفۡعِ

اللہ تعالیٰ بہت بڑائی والا ہے جفت اور طاق کے

وَالۡوَتۡرِ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

عدد اور اللہ کے کامل اور پاکیزہ

الطَّيِّبَاتِ الۡمُبَارَكَاتِ ۳ بار

مبارک کلمات

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۳ بار

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اور بستر پر سونے کے وقت یہ اللہ اکبر کبیرا الخ تین بار اور لا الٰہ الا اللہ اسی کی مثل تو اس کی قبر میں اور پل صراط پر نور ہوگا۔ یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۸ شمار ۲۹۷۷

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَارَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ

جاننے والے غیب کے اور ظاہر کے (جو) نہایت مہربان

الرَّحِيْمَ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ

رحم کرنے والا ہے بے شک میں عہد کرتا ہوں تیری طرف اس دنیا

هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنَّكَ

کی زندگی میں کیونکہ تو

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

اللہ ہے۔ کوئی معبود نہیں تیرے بغیر تو واحد

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا (صَلَّى

لاشریک ہے اور بے شک محمد (صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا

علیہ وسلم) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ تو

تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ

مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر کیونکہ اگر تو نے مجھے میرے

اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ

نفس کے حوالے کر دیا آنکھ جھپکنے کی دیر بھی تو وہ مجھے قریب کریگا

السُّوْٓءِ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَ

برائی کے اور دور کرے گا نیکی سے اور

اِنِّيْ لَآ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

اور میں صرف تیری رحمت پر بھروسہ رکھتا ہوں پس کر دے

رَحْمَتَكَ لِيْ عَهْدًا عِنْدَكَ تُؤَدِّيْهِ

اپنی رحمت کو میرے لئے اپنے نزدیک عہد جو قیامت کے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے تو فرشتہ ان کو ایک ورق میں لکھ لیتا ہے پھر مہر لگا کر ... قیامت تک ... اور ... یہ کلمات یہ ہیں اللّٰھم فاطر السمٰوٰت والارض ... الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۵ نمبر ۲۹۰۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا

دن پورا کیا جائے بے شک تو وعدہ خلافی

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۱ بار

کرنے والا نہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں

عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ

آگ کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں

الْفِتَنِ بَاطِنِهَا وَظَاهِرِهَا اَعُوْذُ بِكَ

باطن اور ظاہر کے فتنوں سے تیری پناہ چاہتا

مِنَ الْاَعْوَرِ الْكَذَّابِ ۱ بار

ہوں جھوٹوں کے عیب لگانے سے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے نماز کے بعد ان الفاظ سے۔ اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر ..... الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۱۲ شمار ۳۹۸۸

بعد نماز فجر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں شام کی بھلائی

الْمَسَآءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

پر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

حُسْنِ الصَّبَاحِ ۱ بار

صبح کی بھلائی پر

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت الحمد للہ علی حسن المساء ... الخ کہے تو بیشک اس نے اس رات اور دن کا شکر ادا کر دیا۔

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۴ شمار ۴۹۶۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

بعد نماز فجر و عصر

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ
پاک ہے وہ جو ہمیشہ ہے پاک ہے وہ جو

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ
واحد ہے احد ہے پاک ہے وہ جو اکیلا ہے بے

سُبْحَانَ مَنْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَیْرِ عَمَدٍ
نیاز ہے - پاک ہے وہ ذات - کہ جس نے بغیر ستونوں کے آسمان

سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآءٍ
بلند کیا - پاک ہے وہ ذات - جس نے منجمد پانی پر زمین کو بچھ

جَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ
دیا - پاک ہے وہ ذات ، جس نے مخلوقات کو پیدا کیا -

فَاَحْصَاھُمْ عَدَدًا سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ
پھر اس کو شمار میں رکھا - پاک ہے وہ ذات جس نے

الرِّزْقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ
رزق تقسیم فرمایا - اور کسی ایک کو بھی نہیں بھولا - پاک ہے وہ

الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا
ذات - جس نے نہ بیوی اختیار کی اور نہ اس کا

وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ
کوئی بیٹا ہے - پاک ہے وہ ذات جس نے نہ جنا اور

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّہٗ
نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ ابار
ہمسر ہے

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا خواب میں باری تعالیٰ کی رویت کا مشہور قصہ حاوی الفتاویٰ میں لکھا ہے کہ امام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رب العزت کو ننانوے بار خواب میں دیکھا۔ تو اپنے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اگر سویں مرتبہ زیارت ہوئی تو میں ضرور سوال کروں گا۔ کہ اے باری تعالیٰ! تیرے بندے قیامت کے دن کس طرح تیرے عذاب سے نجات پا سکتے ہیں۔ چنانچہ سویں بار میں نے اللہ سبحانہ کو خواب میں دیکھا تو میں نے عرض کیا۔ اے پروردگار! تیری پناہ عزت والی ہے۔ اور تیری ثنا بزرگی والی ہے۔ اور تیرے اسماء مقدس ہیں۔ تیرے عذاب سے قیامت کے دن تیرے بندے کس طرح نجات پا سکتے ہیں۔ تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا۔ جو شخص صبح اور شام کے بعد کہے سبحان الابدی الابد ..... الخ وہ میرے عذاب سے نجات پا جائے گا۔ فتاویٰ شامی مصری صفحہ ۲۷ طبع قدیم

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بعد نماز فجر و عصر

۴۳ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَكَفَرْتُ
ایمان لایا میں اللہ عظمت والے پر اور کفر کیا میں

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ
نے بتوں اور شیطان کے ساتھ اور پکڑ لیا میں نے

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا
مضبوط دستے (قرآن) کو جو ٹوٹنے والا نہیں اور

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۳ بار
اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

۴۴ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِيْزَانِ
پاک ہے اللہ میزان بھر اور

وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى
علم کی انتہا کے برابر اور رضامندی کو پہنچنا

وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا
عرش کے وزن کے برابر اور نہیں کوئی معبود سوائے

اللّٰهُ مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى
اللہ تعالےٰ کے میزان بھر اور علم کی انتہا

الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ
کے برابر اور رضامندی کو پہنچنا عرش کے

الْعَرْشِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْاَ الْمِيْزَانِ
وزن کے برابر اور اللہ بہت بڑا ہے میزان بھر

وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى
اور علم کی انتہا کے برابر اور رضامندی کو پہنچنا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۴۳ اور حضرت عروہ بن زبیرؓ سے منقول ہے کہ اس واقعہ کی خبر دی۔ پھر میں نے دریافت کیا کہ آپ صبح و شام کیا پڑھا کرتے ہیں۔ کہا: میں صبح و شام تین دفعہ یہ دعا پڑھا کرتا ہوں: — اٰمنت باللّٰہ العظیم ... الخ
(اس روایت کو کتاب ترغیب ترہیب میں بیان کیا ہے) بحر الوالی تنقیح لسود نزہۃ المجالس جلد اول صفحہ ۹۸ ۱۳۵۲ھ

۴۴ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا۔ کہ جس شخص کو پسند ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو۔ اور اس کو دشمن پر مدد (غلبہ) حاصل ہو۔ اور اس کا رزق فراخ کر دیا جائے۔ اور وہ بری موت سے بچ جائے۔ تو (اسے) چاہیئے کہ صبح اور شام تین مرتبہ یہ: سبحان اللہ ملاء المیزان ... الخ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَزِنَةَ الْعَرْشِ ۳ بار
عرش کے وزن کے برابر

بعد ہر نماز

۱ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۱۰ بار
پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ۱ بار
تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو پاکیزہ ہو بابرکت ہو جیسا کہ پسند کرے ہمارا پروردگار اور جس پر وہ خوش ہو۔

۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحَاتُ ۱ بار
تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس کی عزت اور جلال سے انجام پذیر ہوتے ہیں نیک اعمال

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے دن میں دس بار اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہا تو اللہ تبارک وتعالیٰ عز وجل ذوالجلال والاکرام اس کے واسطے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو شیطان کو اس سے دور کرتا رہتا ہے۔ ابو یعلیٰ رح۔ ابن السنی رح۔ حصن حصین ۱۲۶

۲ ایک شخص نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ الخ کہا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ دس فرشتے ان کلمات کی طرف لپکے اور ہر فرشتہ یہ چاہتا تھا۔ کہ میں ان کو (پہلے) لکھ لوں۔ لیکن وہ یہ نہ سمجھ سکے کہ کس طرح لکھیں یہاں تک کہ انہیں رب العزت کی طرف لے گئے تو اللہ تبارک وتعالیٰ عز وجل ذوالجلال والاکرام نے فرمایا انہیں اسی طرح لکھو جس طرح خلوص کے ساتھ میرے بندے نے کہے ہیں۔ النسائی رح۔ ابن حبان رح۔ حاکم رح۔ حصن حصین صفحہ ۹-۲۲۸

۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... الحمد للہ الذی بعزتہ ... ابن السنی رح۔ حاکم رح۔ حصن حصین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

حصّہ دوم

الدّعوات بعد الصّلوٰۃ الخمسۃ

(پانچوں وقت کی نماز کے بعد کی دعائیں)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ